SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
25 YEARS

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 359 Thursday 26th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر۷،شمارہ نمبر۳۵۹مورخہ۲۶؍دسمبر۲۰۲۴ء،بروزجمعرات،۲۴؍جمادی الآخر۱۴۴۶ھ،قیمت ۲؍روپے،صفحات:۴

دیشمکھ قتل کیس کی تفتیش تیز کریں، پھر فاسٹ ٹریک کورٹ میں لے جائیں

ایم پی بجرنگ سونونے کا مطالبہ، 28 تاریخ کے مارچ میں ہوں گے شامل

کیج: ماساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کو 16 دن گزر چکے ہیں، لیکن اب تک کچھ ملزمان کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ قتل میں ملوث وہی افراد بھتہ خوری کے مقدمات میں بھی ملوث ہیں۔ ان ملزمان کے کال ڈیٹیل ریکارڈ (سی ڈی آر) نکالے جانے چاہئیں، اور اگر پولیس کا اس میں کوئی کردار ہے تو نئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کو اس کی گہرائی سے تفتیش کرنی چاہیے۔ کچھ رہنما اس کیس کو فاسٹ ٹریک کورٹ میں لے جانے کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن ایم پی بجرنگ سونونے نے پریس کانفرنس میں کہا کہ پہلے تفتیش تیز کی جانی چاہیے، تمام ملزمان کی شناخت ہونی چاہیے، اور انہیں سخت سزا، حتیٰ کہ پھانسی کی سزا دی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ 28 دسمبر کو بیڑ میں منعقد ہونے والے مارچ میں شامل ہوں گے۔ پریس کانفرنس ایم پی بجرنگ سونونے کی رہائش گاہ "پونسوت" پر منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں سونونے نے ضلع میں خراب ہوتی قانون و انتظام کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ 9 دسمبر کو سنتوش دیشمکھ کا قتل کیا گیا تھا۔ اس واقعے سے پہلے، دیشمکھ نے ونڈمل علاقے میں ایک سیکیورٹی گارڈ پر ہونے والے حملے میں مداخلت کی تھی۔ اسی بات کو لے کر دیشمکھ کا بے رحمی سے قتل کیا گیا۔ جھگڑے کے دن، سیکیورٹی گارڈ پولیس کے پاس شکایت درج کرانے گیا تھا، لیکن پولیس نے شکایت درج نہیں کی۔ ایم پی سونونے نے مطالبہ کیا کہ تفتیش کی جائے کہ شکایت کیوں درج نہیں کی گئی، پولیس پر کس کا دباؤ تھا، اور ان کے کیا تعلقات ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کیس سے جڑے لوگوں کے کال ڈیٹیلز نکالنے کا بھی مطالبہ کیا۔ سونونے نے پولیس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عام مقدمات میں پولیس عام طور پر مشتبہ افراد کے گھروں پر جا کر پوچھ گچھ کرتی ہے اور سی ڈی آر نکالتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران، یہی پولیس حکومتی پارٹی کی خدمت کرتی نظر آئی تھی اور ان کے اپنے سی ڈی آر بھی نکالے گئے تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اب وہی عمل کیوں نہیں اپنایا جا رہا۔ پولیس نے دو دن میں ملزمان کو گرفتار کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن 16 دن گزرنے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ سونونے نے کہا کہ اقتدار کا غلط استعمال ضلع میں قانون و انتظام کو خراب کر رہا ہے۔ انہوں نے دیگر واقعات کا بھی ذکر کیا، جیسے اسمبلی انتخابات کے دوران ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزم نے مادھو جادھو پر حملہ کیا، لیکن پولیس گارڈ نے کیس درج کیوں نہیں کیا۔ اسی طرح، پرلی میں یشونت دیشمکھ پر جھوٹا مقدمہ کس نے درج کیا اور پاٹوڈہ میں رام کرشن بانگر کے گھر کو کس نے تباہ کیا۔ ایم پی سونونے نے کہا کہ ضلع میں جرائم اپنی انتہا کو پہنچ چکے ہیں اور دیشمکھ قتل کیس کے تمام ملزمان کو پھانسی کی سزا دی جانی چاہیے۔ انہوں نے ضلع میں قانون و انتظام کو برقرار رکھنے کے لیے ایک مضبوط گارجین منسٹر کی ضرورت پر زور دیا۔ حالانکہ گارجین منسٹر کی تقرری پارٹی کا فیصلہ ہے، لیکن انہوں نے اجیت پوار کو گارجین منسٹر بنانے کی اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ 28 دسمبر کو ہونے والا مارچ ملزمان کی گرفتاری اور قانون و انتظام کی بحالی کے مطالبے کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔ سونونے نے شہریوں سے مارچ میں شامل ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کی ذمہ داری ہے کہ ان مسائل کو اجتماعی طور پر حل کیا جائے۔

پرندہ ٹکرانے سے آذربائیجان کا مسافر طیارہ گر کر تباہ، 38 ہلاک، 29 زخمی

قزاقستان (ایجنسی) میں بتایا کہ ایمبریئر 190 ساخت کا طیارہ آذربائیجان ایئر لائنز کی پرواز J2-8243 کو لے کر آذربائیجان کے دارالحکومت باکو سے چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی جا رہا تھا تاہم صبح 8 بج کر 55 منٹ پر اڑان بھرنے والا طیارہ 11 بج کر 28 منٹ پر قازقستان میں بحیرہ کیسپین کے مشرقی ساحل پر تیل اور گیس کے مرکز اکتاؤ شہر سے تقریباً 3 کلومیٹر کے فاصلے پر ہنگامی لینڈنگ کرنے پر مجبور ہوا۔ ایئر لائنز کے مطابق طیارے میں 62 مسافر اور عملے کے 5 ارکان سوار تھے، قازقستان کی وزارت ٹرانسپورٹ کا کہنا ہے کہ جہاز میں آذربائیجان کے 37، روس کے 16، قازقستان کے 6 اور کرغزستان کے 3 شہری سوار تھے، بچ جانیوالے 29 افراد زخمی اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں جن میں سے 7 کی حالت تشویشناک ہے۔ روسی ہوا بازی کے نگران ادارے کے مطابق اطلاعات ہیں کہ طیارے سے پرندہ ٹکرانے کے بعد پائلٹ نے ہنگامی لینڈنگ کا فیصلہ کیا تھا، گروزنی میں شدید دھند کے باعث حادثے کا شکار ہونے سے قبل طیارے کا رخ تبدیل کروا دیا گیا تھا۔ حادثے کی غیر مصدقہ ویڈیو میں آذربائیجان ایئر لائنز کے طیارے میں زمین سے ٹکراتے ہی آگ بھڑک اٹھی اور دھوئیں کے گہرے بادل دیکھے گئے تاہم آگ پر قابو پا لیا گیا۔ برطانوی اخبار ڈیلی میل کی رپورٹ کے مطابق طیارے کی تصاویر میں واضح دیکھا جا سکتا ہے کہ اس میں گولیوں جیسے سوراخ ہیں، یہ مشتبہ سوراخ واضح دکھائی دے رہے ہیں، جس سے یہ افواہیں پھیلی ہیں کہ طیارے کو روسیوں نے مار گرایا تھا۔

سنتوش دیشمکھ کو انصاف دلانے کے لیے خاموش مارچ میں بڑی تعداد میں شرکت کریں

بیڑ (نمائندہ) 28 دسمبر 2024 کو صبح 11 بجے، ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر چوک سے بیڑ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے دفتر تک ایک خاموش مارچ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ مارچ ماساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بے رحمانہ قاتلوں کی فوری گرفتاری اور انہیں پھانسی کی سزا دلانے کے مطالبے کے لیے نکالا جا رہا ہے۔ مظاہرین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کالی پوشاک پہنیں اور سیاہ جھنڈے ساتھ لائیں۔ اس خاموش مارچ میں جلیل پٹھان، شیخ عقیل انعامدار، شاکر بھائی، مسلم برادری سے مسلم کمیونٹی کے وفد نے بڑی تعداد میں بھائی، نائب صدر ایوب خان، شیخ درخواست کی ہے کہ وہ شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ شریک ہوں۔ میونسپل کونسلر میونسپل کونسل نسیم بھائی ایوب، اور شیخ رحیم نے بھی ہزاروں کی تعداد میں اس مارچ میں شریک ہوں۔ سنتوش دیشمکھ کے اغوا اور قتل کے اس دل دہلا دینے والے واقعے نے بیڑ میں بڑھتے ہوئے جرائم کے باعث بہار جیسے حالات پیدا ہونے کے خدشات کو جنم دیا ہے۔ اس واقعے کے خلاف انصاف دلانے کے لیے تمام جماعتوں، ذاتوں، اور مذاہب کے افراد سے اس مارچ میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ پیر کو بیڑ شہر کے آشیروادلان میں مختلف جماعتوں، کمیونٹیز اور تنظیموں کی ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 28 دسمبر کو صبح 11 بجے ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر چوک سے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے دفتر تک ایک خاموش مارچ نکالا جائے گا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے مسلم برادری کے رہنماؤں نے اس خاموش مارچ میں وسیع شرکت کی اپیل کی ہے۔ میونسپل کونسلر جلیل پٹھان، سابق صدر شیخ اخیل، نائب صدر میونسپل کونسل نسیم بھائی انعامدار، شاکر بھائی، افسر خان، شیخ ایوب، اور شیخ رحیم سمیت دیگر رہنماؤں نے عوام سے درخواست کی ہے کہ وہ اس خاموش احتجاج میں بڑی تعداد میں شریک ہو کر سنتوش دیشمکھ کو انصاف دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

سنتوش دیشمکھ کے بہیمانہ قتل: آل پارٹی مارچ میں ایم ایل اے سوریش دھس کی شرکت

آشٹی (نمائندہ): ماساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بہیمانہ قتل کے معاملے میں 28 دسمبر 2024 کو بیڑ میں منعقد ہونے والے آل پارٹی مارچ میں آشٹی اسمبلی حلقے سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایم ایل اے سوریش دھس شرکت کریں گے۔ تفصیلات: ماساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بے رحمانہ قتل نے پورے ضلع کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس قتل کیس کے تمام ملزمان اور سازش کرنے والوں کی گرفتاری کے مطالبے کے لیے 28 دسمبر 2024 کو بیڑ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے دفتر پر ایک آل پارٹی مارچ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ آشٹی اسمبلی حلقے کے ایم ایل اے سوریش دھس اس مارچ میں حصہ لیں گے۔ حال ہی میں ناگپور میں منعقدہ مہاراشٹرا اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران ایم ایل اے سوریش دھس نے اس غیر انسانی اور بہیمانہ قتل کے معاملے کو تفصیل سے اٹھایا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بیڑ ضلع میں گزشتہ پانچ سالوں میں قانون و انتظام کس طرح خراب ہوا ہے، اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ دھس نے یہ بھی سوال کیا کہ ایک غریب خاندان کے سرپنچ کا قتل کر کے ضلع میں دہشت پھیلانے والے لوگ کون ہیں؟ ان مجرموں کو تحفظ اور حمایت دینے والے "آقا" کون ہیں؟ انہوں نے پولیس محکمہ سے ان تمام سوالات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اسی تناظر میں بیڑ میں منعقدہ اس آل پارٹی مارچ میں ایم ایل اے سوریش دھس کی شرکت کو انتہائی اہم سمجھا جا رہا ہے۔ ضلع کے عوام بے حد پرجوش ہیں کہ آیا وہ اس مارچ کے دوران کوئی نئی معلومات یا انکشافات کریں گے۔

سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں اور سازش کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے

بالاصاحب تھورات نے بیڑ کے ماساجوگ میں مقتول سنتوش دیشمکھ کے اہل خانہ سے ملاقات کی

بیڑ/ممبئی: بیڑ ضلع کے ماساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا بے رحمانہ قتل پورے مہاراشٹر کو جھنجوڑ دینے والا اور انسانیت کو شرمسار کرنے والا واقعہ ہے۔ اس قتل کیس کے ملزمان اور سازش کرنے والوں کو سخت سزا دینے کے لیے حکومت کو فوری اقدامات کرنے چاہیے۔ یہ مطالبہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور سابق وزیر بالاصاحب تھورات نے کیا ہے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور مہاراشٹر کے سابق وزیر بالاصاحب تھورات نے آج ماساجوگ پہنچ کر مقتول سنتوش دیشمکھ کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سابق وزیر اور رکن اسمبلی امیت دیشمکھ، معیز شیخ، دادا صاحب منڈے، بھی ان کے ساتھ تھے۔ بالاصاحب تھورات نے کہا کہ سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا قتل انتہائی افسوسناک اور پورے مہاراشٹر کے لیے ایک صدمہ ہے۔ اس قتل کے ذمہ داروں اور سازش کرنے والوں کو فوری طور پر گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دی جانی چاہیے۔ تھورات نے کہا کہ بیڑ ضلع اور ریاست میں خوف و دہشت پھیلانے والے افراد اور اس واقعے کے اصل ماسٹر مائنڈ کو بے نقاب کرنے کے لیے گہری تحقیقات ہونی چاہیے۔ اس معاملے کی عدالتی تحقیقات کی جانی چاہیے اور فاسٹ ٹریک عدالت میں مقدمہ چلایا جائے تاکہ مجرموں کو سخت سزا ملے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قانون شکنوں پر قانون کا خوف ہونا چاہیے، لیکن بدقسمتی سے موجودہ صورتحال میں انتظامیہ کا کوئی ڈر نظر نہیں آتا۔ بیڑ ضلع میں ایسے کئی واقعات ہو رہے ہیں، لیکن پولیس یہاں تک کہ ایف آئی آر درج کرنے سے بھی گریز کر رہی ہے۔ کانگریس پارٹی مقتول سنتوش دیشمکھ کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ اس موقع پر سابق وزیر امیت دیشمکھ نے کہا کہ بیڑ اور پربھنی کے حالیہ واقعات مہاراشٹر کی ترقی پسند تاریخ پر بدنما داغ ہیں۔ ان دونوں واقعات میں ملوث مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کر کے متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جانا چاہیے۔

سنتوش دیشمکھ کے قتل کے خلاف اپوزیشن کا احتجاج، بیڑ میں ہفتے کو مارچ، شرد پوار ہوں گے شامل

بیڑ (تعمیر نیوز) ماساجوگ، بیڑ ضلع کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بے رحمانہ قتل نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ واقعے کو 16 دن گزر چکے ہیں، لیکن مرکزی ملزم اب بھی آزاد ہیں۔ بیڑ پولیس پر پہلے ہی ملزمان کو بچانے کا الزام لگ چکا ہے، اور سی آئی ڈی بھی انہیں پکڑنے میں ناکام رہی ہے۔ اس پر اپوزیشن نے جارحانہ رویہ اختیار کر لیا ہے اور ہفتے کو احتجاجی مارچ کا اعلان کیا ہے۔ اس مارچ میں سینئر لیڈر شرد پوار کی شرکت متوقع ہے، یہ اطلاع ایم پی بجرنگ بپّا سونو ونے نے ایک پریس کانفرنس میں دی۔ اپوزیشن مسلسل بیڑ کو "بہار جیسی" صورتحال میں تبدیل کرنے کا الزام لگا رہا ہے۔ بڑھتی ہوئی انارکی، دہشت اور بدمعاشی کے ساتھ ساتھ مجرموں کو سیاسی تحفظ دینے کے بھی الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ ایم پی سونو ونے نے ان واقعات پر اپنی ناراضگی ظاہر کی اور اجیت پوار پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس ضلع کے گارجین منسٹر کا عہدہ سنبھالنا چاہیے۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی کہا، "گارجین منسٹر کوئی بھی بنے، لیکن سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کیا جانا چاہیے۔" پولیس کی مبینہ ناکامی اور ملزمان کو بچانے کی کوششوں پر اپوزیشن نے سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ہفتے کو بیڑ میں ایک احتجاجی مارچ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جس میں شرد پوار، جتندر اوہاڈ اور دیگر کئی لیڈران شامل ہوں گے۔ یہ اطلاع ایم پی سونو ونے نے دی۔ **تحقیقات نہ ہوئیں تو 1 جنوری سے بھوک ہڑتال:** "اگر 1 جنوری تک تحقیقات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، تو میں بھوک ہڑتال پر بیٹھ جاؤں گا،" ایم پی سونو ونے نے اعلان کیا۔ "جب تک اس معاملے کو حل نہیں کیا جائے گا، میں اپنی ہڑتال ختم نہیں کروں گا،" انہوں نے کہا اور پولیس سے معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کرنے کی اپیل کی۔ "دیویندر فڑنویس ایک ذمہ دار لیڈر ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ وہ انصاف دلائیں گے،" انہوں نے کہا۔ **بیڑ میں 1,200 ریوالورز:** "بیڑ کو بہار بنانے کے لیے سیاست دان ذمہ دار ہیں،" ایم پی سونو ونے نے الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ بیڑ میں ریوالور رکھنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ "ان ریوالور لائسنسوں کی سفارش کس نے کی؟ اس معاملے کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ ہمیں ریوالور کی ضرورت نہیں، لیکن جنہیں ضرورت ہے، ان سے پوچھا جانا چاہیے،" انہوں نے کہا۔ "آپ کہتے ہیں کہ 1,200 ریوالور رجسٹرڈ ہیں، لیکن اصل تعداد اس سے دوگنی ہو سکتی ہے۔ کئی فائرنگ کے واقعات میں بغیر لائسنس والی ریوالورز شامل تھیں،" انہوں نے الزام لگایا۔

ساوتری بائی پھلے یونیورسٹی پونے سے مالیگاؤں کی شائستہ جبین کو بیک وقت تین گولڈ میڈل تاریخ ساز کامیابی

900 سے زائد کالجس میں پہلا رینک.. شہر میں اَب تک ایک ساتھ تین گولڈ میڈل حاصل کرنے والی شہر کی پہلی طالبہ کا اعزاز

خصوصی رپورتاژ: خیال اثر:

مختلف النوع شعبوں میں کامیابی وہ کامرانی اسی کا مقدر ٹھہرتی ہے جو محنت و مشقت کا عادی ہوا کرتا ہے بات اگر تعلیم کی کریں تو تعلیم جیسا شعبہ سخت محنت اور مطالعہ کا متقاضی رہا کرتا ہے۔ تعلیم جیسے شعبے میں کامیابیاں اگرچہ خواتین کے حصے میں زیادہ آتی ہیں شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ نوجوان طبقہ سیر و تفریح اور کھیل کود کا دلدادہ ہوا کرتا ہے جبکہ خواتین خاتون خانہ ہونے کی وجہ سے اپنے ہی مکانات میں اس طرح محصور رہا کرتی ہیں کہ وقت گزاری کے لیے انہیں صرف اور صرف درسی کتابیں اور مطالعہ ہی بچ رہتا ہے اج اگر مالیگاؤں کی ایک طالبہ شائستہ جبین کو تین طلائی تمغے تفویض ہوئے ہیں تو یہ اس کی ذاتی محنت اور اس کے والدین کی پرورش و پرداخت کا نتیجہ کہلائے گی کیونکہ کامیابیاں عشق و جنون کی مرہونِ منت رہا کرتی ہیں جو محنت کرتا ہے وہ پاتا ہے.. اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر شہرِ عزیز مالیگاؤں کے تعلیمی و سماجی حلقوں کے لئے نوید مسرت ہے کہ حاجی بدرالدجی خانوادے کی چشم و چراغ شائستہ جبین جمیل احمد کو ساوتری بائی پھلے پونے یونیورسٹی کے 125 ویں کانوکیشن میں یونیورسٹی میں منعقدہ عظیم الشان تقریب میں شائستہ جبین کو ان امتیازی پھلے پونے یونیورسٹی کے ذریعے تین گولڈ میڈل سے سرفراز کیا گیا ہے.. پہلا گولڈ میڈل یونیورسٹی فرسٹ رینکر دوسرا گولڈ میڈل اکیڈمک ایکسلینس اور تیسرا گولڈ میڈل ڈفرنٹ کمپی ٹیٹیو ایگزام ٹاپر ان قابل فخر عنوانات کے تحت سائنس کی اس ذہین و ہونہار طالبہ کی ان میڈلس کے ذریعے عزت افزائی کی گئی ہے.. 05 دسمبر 2024 بروز جمعرات کو ساوتری بائی پھلے پونے یونیورسٹی کے

درجے کے حامل گولڈ میڈلس سے سرفراز کیا گیا.. نیتی آیوگ NITY Aayog کے رکن ڈاکٹر وجئے کمار سراسوت جو کہ جواہر لال یونیورسٹی کے سابق چانسلر رہے ہیں ان کے ہاتھوں سے انعامات سرٹیفکیٹس اور میڈلس تفویض کئے گئے.. پروفیسر ڈاکٹر سریش گوساوی وائس چانسلر آف SPPU اور ڈاکٹر مہیش کاکڑے ڈائریکٹر بورڈ آف ایگزامینیشن SPPU وغیرہ اس عظیم الشان تقریب کے معزز مہمانوں میں شامل تھے.. شہر عزیز مالیگاؤں کے لئے اور اسلامپورہ میں رہائش پذیر حاجی بدرالدجی خانوادے کے لئے شائستہ جبین کو تین گولڈ میڈلس سے سرفراز کئے جانے کی خبر اس لئے بھی اہمیت و افتخار کی حامل ہے کہ پونے یونیورسٹی کے انڈر 900 سو سے زائد کالجز ہیں ان کالجوں میں شائستہ جبین گولڈ میڈلسٹ اور فرسٹ رینکر ہے نیز یہ انفرادیت بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ ایم ایس جی کالج اور جے اے ٹی کے فاؤنڈیشن پیچ سے اب تک کسی بھی سٹوڈنٹ کو ایک ساتھ تین گولڈ میڈل نہیں ملے ہیں مقام فخر ہے کہ اس پروگرام میں شائستہ جبین واحد مسلم اچیور تھی.. مردم خیز سرزمین مالیگاؤں میں بلاشبہ اعلیٰ درجے کی ذہانت کی کمی نہیں ہے.. ان خوشیوں کو حقیقی معنی تبھی مل سکتے ہیں جب شائستہ جبین کو شہر کا کوئی معروف ادارہ اُس کی منفرد ذہانت اور قابل رشک اچیومینٹس کی بنیاد پر گرانٹیڈ جگہ پر مستقل ملازمت دے.. ہمیں یقین ہے کہ فزکس ٹاپر یہ سٹوڈنٹ جس کالج میں بھی اپنے فرائضِ منصبی انجام دے گی اُس کالج کا نہ صرف تعلیمی وقار مزید بلند ہوگا بلکہ شائستہ جبین جمیل احمد سے ترغیب پا کر کئی سٹوڈنٹ فزکس مضمون میں نمایاں کارکردگی انجام دے سکتے ہیں.. طالبہ کے روشن مستقبل کے لئے دعائیں۔

امبیڈکری پیروکاروں کے ذریعہ جالنہ میں منوسمرتی کو جلایا گیا

جالنہ (محمد اظہر فاضل) ہندوستانی آئین کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، ڈاکٹر۔ بابا صاحب امبیڈکر سوشل فورم کے ضلع صدر اور یوتھ کانگریس کے ریاستی سکریٹری سیشراؤ جادھو کی قیادت میں آج بدھ۔ 25 دسمبر کو امبیڈکری پیروکاروں نے جالنہ میں منوسمرتی کو آخری جلا کر مظاہرہ کیا۔ مست گڑھ قدیم جالنہ پر واقع باباصاحب امبیڈکر کے مجسمے کے سامنے منوسمرتی کو جلایا گیا۔ اس موقع پر شیشراؤ جادھو، کانگریس کے ضلع نائب صدر چندر کانت رتنا پارکھے، فورم یوتھ سٹی صدر بھاؤ صاحب کواڑے، پربھو دابھاڈے، کشور گائیکواڑ، روی پٹھالے آشیش سالوے، روی میسل، و دیگر پیروکاروں کے نعروں سے علاقہ گونج اٹھا۔ ڈنڈگے، سچن لوکھنڈے وغیرہ۔ حاضرین نے منوسمرتی کے نظریے کی شدید مذمت کی اور مساوات کے نظریہ کی حمایت کا اظہار کیا۔ سامعین سے مخاطبت کرتے ہوئے فورم کے سیشراؤ جادھو نے کہا کہ کتاب منوسمرتی میں بہوجنوں کی توہین کی گئی ہے اور ہر سال 25 دسمبر کو احتجاج کے طور پر منوسمرتی کو جلایا جاتا ہے۔ سابق وزیر اور ایم ایل اے ڈاکٹر نتن راوت کی رہنمائی میں منوسمرتی کو جلایا گیا۔ جب تک بہوجن کو انصاف نہیں ملتا ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ منوسمرتی ہندوستانی معاشرے میں عدم مساوات اور ناانصافی کی جڑ ہے۔ وہ عام لوگوں کی آزادی کی علمبردار تھیں۔ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر نے اس متضاد کتاب کو جلایا اور انسانیت اور مساوات کے نظریات کی بنیاد رکھی۔ شیشراؤ جادھو نے کہا کہ آئین پر عمل کرتے ہوئے سماج کے تمام سطحوں پر انصاف فراہم کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

ذکیہ باجی کا سانحہ ارتحال

بیڑ۔ موظف ڈپٹی انجینئر محمد قمرالدین کی اہلیہ و نامور نیورو سرجن ڈاکٹر سمیر کی والدہ محترمہ ذکیہ باجی موظف صدر معلمہ ملیہ پرائمری اسکول قلعہ بیڑ کا 25 دسمبر کی شب انتقال ہو گیا ان کی نماز جنازہ و تدفین تکیہ قبرستان میں 26 دسمبر کو صبح عمل میں آئی مرحومہ نیک ملنسار اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں اللہ سے دعا ہیکہ وہ مرحومہ کی مغفرت فرمائیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا کریں ادارہ تعمیر ڈاکٹر سمیر فیملی کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

سنجے نگر قدیم جالنہ علاقے میں جسم فروشی اڈے پر چھاپہ

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جالنہ شہر کے سنجے نگر قدیم جالنہ علاقہ کی آنٹی جو سماج کی ان خواتین کی تلاش کرتی تھی جن کی معاشی حالت خراب ہے ایسی خواتین سے وہ جنسی کاروبار کا بازار چلاتی تھی ایسی گندی سوچ کو فروغ دیتی خاتون کے خلاف قدیم جالنہ پولس نے کاروائی کرتے ہوئے اسکے کنٹن خانہ پر آج چھاپہ ماری کرتے ہوئے اسے تباہ کر دیا۔ قدیم جالنہ تھانے کے پولیس انسپکٹر سدھارتھ مانے کو اطلاع ملی کہ سنجے نگر علاقہ کی جیسوال نامی ایک خاتون اپنے گھر میں جنسی کاروبار چلا رہی ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے جال بچھا کر ایک جعلی گاہک کو رات کے وقت اس کے خلاف کارروائی کے لیے بھیجا ہے۔

روٹری مہا ایکسپورٹ سیڈ، اسٹیل سٹی نے ایک الگ تاثر پیدا کیا ہے: کھوتکر

جالنہ (محمد اظہر فاضل) صنعتی شہر جالنہ، جو کہ دنیا بھر میں بیج اور فولاد کے شہر کے طور پر جانا جاتا ہے جس نے اورنگ آباد میں چار روزہ روٹری مہا ایکسپو میں ایک الگ تاثر چھوڑا ہے، جس نے صنعتی شہر کا پہیہ مزید تیز کر دیا ہے۔ اسطرح کی بات رکن اسمبلی ارجن کھوتکر نے ایکسپو میں کہی روٹری کے صوبائی ڈاکٹر سریش سابو کے تعاون سے اورنگ آباد میں منعقدہ چار روزہ روٹری ایکسپو اختتام کو پہنچا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سریش سابو، مسز نرملا سابو، ایکسپو کوآرڈینیٹر ستیش لونیکر، کوآرڈینیٹر وجے جیسوال وغیرہ موجود تھے۔ کھوتکر نے مزید کہا کہ جالنہ روٹری کی تاریخ میں 63 سال کے بعد پہلی بار اس بات پر بھی فخر ہے کہ سریش سابو کو صوبائی گورنر کا عہدہ ملا۔ ان کے تعاون سے منعقدہ روٹری مہا ایکسپو نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ تعمیراتی سامان سے لے کر فور وہیلر تک، چائے، بسکٹ سے لے کر کانٹی نینٹل فوڈ تک، گھریلو سازوں سے لے کر کاروباریوں تک، نقلی زیورات سے لے کر چاندی کے زیورات تک، روٹری مہا ایکسپو سے مراٹھواڑہ کے اقتصادی سائیکل کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سریش سابو نے کہا کہ زندگی میں اس سے زیادہ خوشی اور اطمینان کی کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ اورنگ آباد ٹائمز میں جو ایک صنعتی شہر کے طور پر جانا جاتا ہے، میں روٹری مہا ایکسپو منعقد کرنے کا فیصلہ سب کے تعاون سے کامیاب ہوا۔ 11 اضلاع سے روٹری فیملیز اور ایک لاکھ سے زائد شہریوں نے اس ایکسپو کا دورہ کیا۔ مختلف سماجی اور صحت سے متعلق سرگرمیاں بھی عمل میں لائی گئیں۔ جالنہ سے ڈاکٹر راجیش سیٹھیا اور ان کی ٹیم نے مفت ذیابیطس تشخیص کیمپ کا انعقاد کیا۔ 1300 لوگوں نے اس سے چیک اپ کیا۔ ایم جی ایم کالج کے زیر اہتمام اس سرگرمی میں 950 لوگوں نے سی پی آر کی تربیت لی۔ جنھیں اسناد تقسیم دیئے گئیں۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے تحت، خواتین کی مدد کرنے والے گروپوں کو بہت رعایتی نرخوں پر یا مفت میں چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والے اسٹالز دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ روٹری کے ذریعے اس طرح کی سرگرمیاں ہمیشہ جاری رہیں گی اور ایک بینچ مارک بنایا جائے گا، انہوں نے کہا کہ سماجی، معاشی، صنعت، تجارت، تعلیم، صحت کا ہمہ گیر سنگم ہونے والا مہا ایکسپو میری زندگی کا خزانہ ثابت ہوگا۔ پروگرام کی نظامت امیت کورڈے نے کی۔

TAMIR E SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

خاموشی کی طاقت

خاموشی ایک ایسی زبان ہے جس کی گہرائی کو سمجھنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں لیکن یہ زبان اپنے اندر بے شمار معنی اور جذبات سموئے ہوئے ہوتی ہے۔ کبھی یہ سکون کا اظہار کرتی ہے، تو کبھی بے بسی کی داستان۔ بعض اوقات انسان کا دل اتنا بھر جاتا ہے کہ الفاظ بے معنی ہو جاتے ہیں، اور یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب خاموشی سب کچھ بیان کرتی ہے۔ زندگی میں ایسے کئی مواقع آتے ہیں جب بات کرنا ممکن نہیں ہوتا، یا یوں کہیے کہ ضروری بھی نہیں ہوتا۔ ایک نگاہ، ایک لمحے کا سکوت، وہ سب کچھ کہہ جاتا ہے جو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہو۔ خاموشی کا یہ عمل بسا اوقات ہماری سب سے بڑی طاقت بن جاتا ہے۔ یہ ہمیں موقع دیتا ہے کہ ہم اپنی ذات میں جھانکیں، اپنے خیالات کو ترتیب دیں اور جذبات کو سمجھیں۔

خاموشی صرف ایک عمل نہیں، بلکہ ایک گہرا پیغام ہے۔ یہ دل کے وہ راز افشا کرتی ہے جو زبان ادا نہیں کر سکتی۔ جب کوئی اپنے درد، خوشی، یا محبت کو خاموش رہ کر بیان کرتا ہے، تو وہ خاموشی کبھی ایک نظر، کبھی ایک آہ کی صورت میں سب کچھ کہہ دیتی ہے۔ یہ وہ اظہار ہے جو شور کے بغیر سب سے بلند آواز میں سنائی دیتا ہے۔ خاموشی کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ یہ ہمیں دوسروں کے قریب لے آتی ہے۔ کبھی کسی دوست کے ساتھ بنا کچھ کہے وقت گزارنا، یا کسی کے دکھ کو بغیر الفاظ کے محسوس کرنا، یہ وہ لمحات ہیں جو ہمارے رشتوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ یہ لمحات ہمیں سکھاتے ہیں کہ بعض اوقات صرف موجود ہونا، صرف سننا یا محسوس کرنا ہی کافی ہوتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ ہم خاموشی کو ایک منفی کیفیت نہ سمجھیں۔ ہر خاموش شخص اداس یا بے پرواہ نہیں ہوتا۔ کبھی یہ گہری سوچ کا اظہار ہوتی ہے، تو کبھی خود سے ملاقات کا لمحہ۔ خاموشی میں وہ طاقت ہوتی ہے جو انسان کو خود شناسی کے قریب لے جاتی ہے۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے جب انسان اپنی کمزوریوں اور خوبیوں کو بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے۔ محبت کے جذبے میں بھی خاموشی کا اپنا مقام ہے۔ جب دل محبت سے لبریز ہو تو بعض اوقات زبان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ایک نظر، ایک لمس، یا صرف موجودگی، وہ سب کچھ کہہ دیتی ہے جو الفاظ نہیں کہہ سکتے۔ یہی خاموشی دلوں کے درمیان پل کا کام کرتی ہے۔

خاموشی کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ہمارے جذبات کو خالص اور حقیقی انداز میں ظاہر کرتی ہے۔ یہ شور سے پرے، ایک ایسی حقیقت ہے جس میں سچائی، گہرائی اور سکون چھپا ہوتا ہے۔ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ خاموشی نہ صرف ہمارے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی ایک موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ ہمیں اپنے دل کی بات کہہ سکیں، بغیر کسی خوف یا جھجھک کے۔ زندگی کی سب سے حسین حقیقت یہ ہے کہ خاموشی کے لمحے اکثر وہ باتیں سکھا جاتے ہیں جو شور و ہنگامے میں ممکن نہیں۔ یہ ایک ایسا آئینہ ہے جس میں ہم خود کو دیکھ سکتے ہیں، سمجھ سکتے ہیں اور بہتر انسان بننے کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ خاموشی، حقیقت میں، وہ بلند ترین زبان ہے جو دل سے نکلتی ہے اور دل تک پہنچتی ہے۔

خان کلثوم محمد شریف، ممبئی

مہوش اکرم

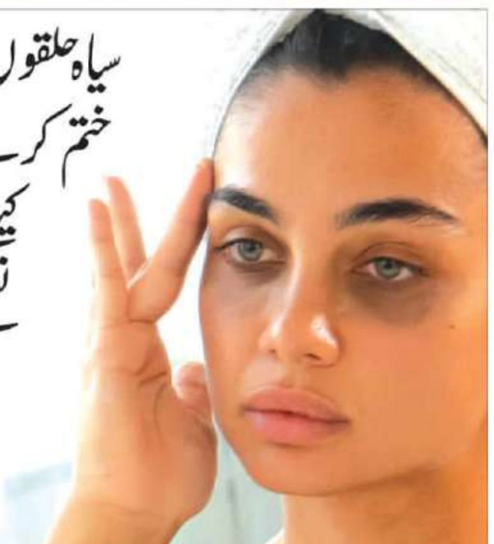

سیاہ حلقوں کو ختم کرنے کیلئے نسخے

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ایک زبردست مسئلہ بن سکتے ہیں اور انہیں دور کرنا مشکل ہو سکتا ہے، لیکن ماہرین کی تصدیق شدہ گھریلو علاج سے آپ انہیں کم کر سکتی ہیں۔ تصور کریں، آپ کسی تقریب کے لیے تیار ہو کر آئینے میں دیکھ رہی ہیں اور اپنے آپ کو ہر چیز میں بہترین پاتی ہیں، سوا آنکھوں کے گرد سیاہ دائروں کے۔ یہ سیاہ حلقے آپ کی خود اعتمادی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ مگر اس کا کیا حل ہے؟ مہنگی کاسمیٹکس پر بے دریغ پیسہ خرچ کرنا گرچہ ایک فوری حل ہو سکتا ہے، لیکن یہ صرف عارضی آرام فراہم کر سکتا ہے۔ اس وقت آپ کو ضرورت ہے قدرت کی فراہم کردہ مدد کی۔ قدرتی گھریلو علاج آپ کو ان سیاہ حلقوں سے طویل مدتی راحت فراہم کر سکتے ہیں۔ ماہرین کے یہ تصدیق شدہ 5 گھریلو علاج سیاہ حلقوں کو دور کرنے میں آپ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

آلو: ماہرین صحت کے مطابق، آلو ڈارک سرکلز کو کم کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ آلو میں اینٹی آکسیڈنٹس، وٹامنز، اور معدنیات کی بھرپور مقدار ہوتی ہے، جو جلد کو ضروری غذائیت فراہم کرتی ہے۔ ایک سفید آلو کو کدوکش کریں اور اس کا رس نچوڑ لیں۔ اس رس کو آنکھوں کے گرد لگائیں، یہ آپ کی جلد کو غذائیت فراہم کر سکتا ہے اور سوجن کو کم کر سکتا ہے۔

ایلوویرا: ایلوویرا میں موجود "ایلوئسن" ان کی سیاہی کو کم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ ماہر کے مطابق، ایلوویرا جلد کو ہائیڈریٹ کرتا ہے اور آنکھوں کے نیچے کی جلد کو زیادہ نرم بناتا ہے، جس سے سوجن کم ہوتی ہے۔ ایلوویرا جیل کو آرام سے آنکھوں کے گرد مساج کریں۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ ایلوویرا جوس کو لیموں کے جوس، شہد، یا گلاب کے پانی کے ساتھ ملا کر استعمال کریں تاکہ یہ زیادہ مؤثر ثابت ہو۔

بادام کا تیل: بادام کا تیل صرف بالوں کے لیے نہیں، بلکہ ڈارک سرکلز کو کم کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔ بادام کے تیل میں وٹامن ای، میگنیشیم، فاسفورس، اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، بادام کا تیل ایک بہترین نمی دینے والا ہوتا ہے اور آنکھوں کے گرد کی حساس جلد کو ہائیڈریٹ اور پلپ رکھتا ہے۔ ایک قطرہ بادام کا تیل لیں اور آرام سے مساج کریں تاکہ خون کی گردش میں بہتری آئے۔ مزید بہتر نتائج کے لیے آپ بادام کے تیل کو شہد کے ساتھ بھی ملا سکتے ہیں۔

زعفران: زعفران نہ صرف کھانے میں، بلکہ خوبصورتی کی روٹین میں بھی بہترین اضافہ ہے۔ ماہرین کے مطابق، 2-3 زعفران کے تار کو ٹھنڈے دودھ میں بھگوئیں اور آنکھوں کے گرد روئی کے گولے سے لگائیں۔ زعفران میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فلاوونائڈز ہوتے ہیں جو جلد کو ہلکا کرنے اور ڈارک سرکلز کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اینٹی آکسیڈنٹس جسم کو مضر مادوں سے بچاتے ہیں، جس سے آپ کی جلد چمکدار بن سکتی ہے۔

گرین ٹی کے بیگ: استعمال شدہ گرین ٹی کے بیگ کو پھینکنے کی ضرورت نہیں، یہ بے کار نہیں ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، سبز چائے میں فینولک کمپاؤنڈز ہوتے ہیں۔ استعمال شدہ گرین ٹی کے بیگ کو رات بھر فریزر میں رکھیں اور ٹھنڈے بیگ کو آنکھوں کے گرد رکھیں، تاکہ ڈارک سرکلز کی ظاہری حالت کم ہو سکے۔ چائے میں موجود کیفین خون کی نالیوں کو تنگ کر کے خون کی گردش کو کم کرتی ہے، جس سے ڈارک سرکلز کم ہو سکتے ہیں۔ اب قدرتی علاج کو اپنائیں اور سیاہ حلقوں کو دور کر کے اپنی چمکدار جلد واپس حاصل کریں۔

غزل

حسیں شام تھی اور درختوں کے سائے
جہاں پیار کے گیت تھے ہم نے گائے
بھلائے نہ بھولیں گی ہمکو وہ گھڑیاں
جہاں ہم نے اشکوں کے موتی لٹائے
بچھڑ کر مقدر پہ رویا بہت ہوں
مجھے زندگی نے یہ کیا دن دکھائے
چھڑا کر ہی جانا تھا گر تم کو دامن
تو کیوں دل میں اترے نظر میں سمائے
مجھے صرف آواز دینے کی لت ہے
بلا سے مری کوئی آئے نہ آئے
تمھیں کو دعاؤں میں طارق نے مانگا
کبھی جب دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے

طارق رضوی

غزل

دل تم سے لگایا ہم نے کیا خوبصورت گواہی ہے
اگر تم مل گئے ہو تو کیا زندگی کی لذت ہے
جو کہنے کی نہ تھی بات وہ بھی تم سے کہہ دی ہے
جو ہم بھی سوچ رہے تھے وہ بھی تم نے کہہ دی ہے
دل تم سے لگایا ہم نے کیا خوبصورت گواہی ہے
اگر تم مل گئے ہو تو کیا زندگی کی لذت ہے
وقت کے پہاڑوں سے کچھ سوال ہمیں ملتے ہیں
جب تم سے جڑنے کے لئے ہر تکرار سے گزرنا ہے
دل تم سے لگایا ہم نے کیا خوبصورت گواہی ہے
اگر تم مل گئے ہو تو کیا زندگی کی لذت ہے

محمد معین مکاندار دارالہدی کرناٹک

گھریلو نسخوں کا خزانہ

☆ پلاسٹک کے برتنوں کی صفائی: کثرت سے استعمال کے بعد پلاسٹک کے برتنوں، بوتلوں پر کچھ داغ پڑ جاتے ہیں چکنائی جم جاتی ہے۔ اس کے لئے ایک بڑے سے ٹب میں برتنوں کے حساب سے دو چار چمچ کپڑے دھونے والا سوڈا ڈال کر تیز گرم یا پانی میں بھگو دیں، ایک گھٹنے وغیرہ پر بھی آزما سکتے ہیں۔ نتائج حیران کن ہوں گے۔

☆ پاؤں کا پسینہ کم کرنے کی ترکیب: اگر آپ کی جلد چکنی ہے یا آپ کے پاؤں میں بہت پسینہ آتا ہے تو گرم پانی میں سرکہ یا لیموں کا عرق ملا کر اس سے پاؤں دھوئیں۔ پسینہ آنا کم ہو جائے گا۔

☆ دیسی گھی سے بو دور کرنا: بعض دفعہ دیسی گھی سے کھٹی لسی وغیرہ کو بو آتی ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے تقریباً ایک کلو گھی میں دو کھانے کے چمچ سوکھا آٹا ڈال کر پکائیں۔ پھر چھان کر استعمال کریں کسی بھی قسم کی بو باقی نہیں رہے گی۔

☆ برتن چمکائیں: گلاس اور اسٹیل کے برتن صاف کرنا بعض اوقات بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس کیلئے گندم کا آٹا چھاننے کے بعد بچ جانے والا چھلکا ضائع مت کریں۔ اس سے گلاس اور اسٹیل کے دیگر برتن دھوئیں اور پھر ان کی چمک دیکھیں۔

☆ تازہ چپاتی چپاتیوں کو ڈبہ میں بند کرتے وقت اس میں تھوڑی سا ادرک رکھ دیں۔ چپاتی نرم اور تازہ رہیں گی۔

☆ بال محفوظ رکھنے کی ترکیب: سیکا کائی، ماش کی دال اور میتھی سل پر باریک چٹنی کی طرح پیس لیں۔ اسے بالوں میں لگائیں اس سے بال جھڑنا بند ہو جائیں گے۔ بالوں کا سفید ہونا بھی رک جائے گا اور بال چمکدار ہو جائیں گے۔

☆ پنیر کو ٹوٹنے سے بچائیں: پنیر کو گرم پانی میں ڈال کر تھوڑی دیر رکھ دیں اور پھر اس کو کسی بھی چیز میں ڈال کر پکائیں پنیر ٹوٹتا نہیں ہے۔

☆ زہریلی چیز کا شک دور کرنا کھانا پکاتے ہوئے اگر آپ کو یہ شک ہو کہ کھانے میں کوئی زہریلی چیز پڑ گئی ہے تو ایک چمچ مشکوک کھانا لیکر آگ میں ڈالیں اگر اس میں سے نیلے رنگ کے شعلے نکلیں تو سمجھ لیں کہ کھانا زہریلا ہو گیا اور کھانے کے قابل نہیں ہے۔

☆ آئیڈیل بیکنگ کیک بنانے کے لئے ہمیشہ انڈے کی سفیدی علیحدہ اور زردی الگ سے پھینٹیں۔ لکڑی کا چمچہ استعمال کریں سفیدی خوب جھاگ بن جائے اور برتن الٹانے پر نہ گرے تو کیک خوب پھولا ہوا بنے گا۔ میدے کو دو تین مرتبہ اچھی طرح اور ہلکا ہلکا ٹیبل پر پٹخیں تو ہوا کے بلبلے نکل جائیں گے اور کیک عمدہ بنے گا۔

عورت کی عظمت کے روشن پہلو اسلامی تاریخ کے عظیم نقوش

مَسْعُود مَحْبُوب خان (ممبئی)

اسلامی تاریخ میں خواتین کے یہ تمام زیرِ مطالعہ کردار ہمیں اس بات کی تعلیم دیتے ہیں کہ عورت صرف خاندان کی حد تک نہیں، بلکہ پورے معاشرتی نظام میں ایک فعال اور بااثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ چاہے وہ صبر و استقامت کا نمونہ ہوں، یا علم و حکمت میں رہنمائی فراہم کرنے والی، یا میدانِ جنگ میں بہادری کا مظاہرہ کرنے والی، یہ تمام خواتین ہمارے لیے مثالی ہیں۔ ان کے عمل، قربانیاں، اور کردار آج بھی ہمارے لیے ایک روشن راہنمائی فراہم کرتے ہیں، جو ہمیں اپنی زندگیوں میں ان صفات کو اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ اسلامی تاریخ کی وہ خواتین ہیں جنہوں نے اپنی زندگیوں کے ذریعے نہ صرف اپنے وقت کو بہتر بنایا بلکہ امت مسلمہ کے لیے ایک مثالی نشان چھوڑا ہے۔ ان کا پیغام ہر دور میں اہمیت رکھتا ہے اور یہ ثابت کرتا ہے کہ عورتیں اپنے ایمان، عزم، اور حب الٰہیہ کے ذریعے کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ یہاں عورت کی ذہنی مضبوطی اور صبر و استقامت کے جو واقعات پیش کیے جا رہے ہیں، وہ نہ صرف اسلامی تاریخ کی عظیم مثالیں ہیں بلکہ عورت کے کردار اور اس کے اثرات کو سمجھنے کے لیے بہترین حوالہ بھی ہیں۔

حضرت ہاجرہؓ کا واقعہ اسلامی تاریخ میں صبر، استقامت، اور توکل کی ایک عظیم مثال ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف ان کے عظیم ایمان کی عکاسی کرتا ہے بلکہ اس حقیقت کو بھی واضح کرتا ہے کہ اللہ پر کامل بھروسہ انسان کو ناممکن حالات میں بھی کامیاب کر سکتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے حکم پر جب حضرت ہاجرہؓ اور حضرت اسماعیلؑ کو بے آب و گیاہ وادی مکہ میں چھوڑ دیا گیا، تو حضرت ہاجرہؓ نے اللہ کی رضا کو قبول کرتے ہوئے تنہائی اور بے سر و سامانی کو اپنا مقدر بنایا۔ جب پانی ختم ہوا اور حضرت اسماعیلؑ کی پیاس شدت اختیار کر گئی، تو حضرت ہاجرہؓ نے اپنی ممتا کے جذبے سے مجبور ہو کر پانی کی تلاش شروع کی۔ صفا اور مروہ کے درمیان ان کی دوڑ درحقیقت اللہ پر ان کے مکمل اعتماد اور اپنی جدو جہد کا عکاس تھی۔

اللہ تعالیٰ کو حضرت ہاجرہؓ کا یہ عمل اس قدر پسند آیا کہ ان کی اس قربانی کو قیامت تک کے لیے حج کا ایک لازمی رکن بنا دیا گیا۔ یہ عمل اس بات کی علامت ہے کہ قربانی اور اللہ پر توکل کبھی رائیگاں نہیں جاتا، اور اللہ اپنے بندوں کی کوششوں کو بہترین اجر سے نوازتا ہے۔ حضرت ہاجرہؓ کا یہ واقعہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ مشکل سے مشکل حالات میں بھی اللہ کی رحمت پر یقین رکھنا چاہیے، اور اپنی کوشش اور جدو جہد کو جاری رکھنا چاہیے۔ ان کی قربانی آج بھی مسلمانوں کے لیے ایمان اور یقین کا ایک بہترین سبق ہے، ان کی اس قربانی اور عزم کو اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیے حج کا حصہ بنا دیا، جسے ہر سال لاکھوں مسلمان حج کے دوران دہراتے ہیں، جو قیامت تک یاد رکھا جائے گا۔

اسی طرح حضرت خدیجہؓ کا کردار نبی اکرم ﷺ کے لیے تسلی اور سکون کا ذریعہ بننا اس بات کی دلیل ہے کہ عورت ایک مرد کی سب سے بڑی طاقت اور سہارا ہو سکتی ہے۔ وہ آپ ﷺ کی اولین حمایتی تھیں اور مشکل وقت میں اپنی حکمت اور محبت سے آپ ﷺ کو حوصلہ دیا، جس سے نبی اکرم ﷺ کو بڑی تقویت ملی۔ اسی طرح حضرت خدیجہؓ کا کردار اسلامی تاریخ میں نہایت اہم اور منفرد ہے۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی پہلی زوجہ محترمہ، پہلی ایمان لانے والی اور آپ ﷺ کی سب سے بڑی حامی و مددگار تھیں۔ ان کا وجود نبی اکرم ﷺ کے لیے محبت، سکون، اور حوصلے کا بے مثال ذریعہ تھا، جو مشکل ترین اوقات میں آپ ﷺ کو طاقت فراہم کرتا رہا۔

پہلی وحی کے نزول کے بعد جب نبی اکرم ﷺ کو بشری جذبات کے تحت کچھ گھبراہٹ محسوس ہوئی، تو حضرت خدیجہؓ نے اپنے حکمت بھرے الفاظ اور محبت سے آپ ﷺ کو تسلی دی۔ انہوں نے فرمایا: "اللہ کی قسم! اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا، کیونکہ آپ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہیں، کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، ناداروں کو کماتے ہیں، مہمانوں کی میزبانی کرتے ہیں، اور حق کی مدد کرتے ہیں"۔ یہ الفاظ نہ صرف نبی اکرم ﷺ کے دل کو سکون اور اطمینان دینے کا سبب بنے بلکہ ان میں حضرت خدیجہؓ کی بصیرت اور آپ ﷺ کے مشن پر غیر متزلزل یقین کی جھلک بھی نظر آتی ہے۔

حضرت خدیجہؓ نے اپنی دولت، وقت، اور محبت کو نبی اکرم ﷺ کے مشن کی تکمیل کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے ہر آزمائش میں آپ ﷺ کا ساتھ دیا، چاہے وہ قریش کی مخالفت ہو یا شعب ابی طالب میں مشکل دن۔ ان کی شخصیت اس بات کا عملی نمونہ ہے کہ ایک عورت اپنی محبت، فہم، اور قربانی سے کس طرح اپنے شوہر اور ایک عظیم مقصد کو سہارا دے سکتی ہے۔ حضرت خدیجہؓ کا کردار آج کے دور میں عورت کے لیے ایک مثالی نمونہ ہے، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ عورت نہ صرف ایک خاندان بلکہ پورے معاشرے کی تعمیر میں مرکزی کردار ادا کر سکتی ہے، بشرطیکہ وہ اپنے ایمان، حکمت، اور محبت کو صحیح سمت میں استعمال کرے۔

حضرت ام سلمہؓ کی حکمت اور بصیرت کا مظاہرہ

صلح حدیبیہ کے موقع پر نہایت شاندار انداز میں سامنے آیا، جس نے اسلامی تاریخ میں ایک اہم موڑ کی شکل دی۔ اس واقعے نے یہ ثابت کیا کہ عورت کی دانشمندی اور معاملہ فہمی نہ صرف ایک خاندان بلکہ پوری امت کے لیے رہنما ثابت ہو سکتی ہے۔ صلح حدیبیہ کے معاہدے کی شرائط بظاہر مسلمانوں کے حق میں ناموافق معلوم ہو رہی تھیں، جس کی وجہ سے صحابہ کرامؓ کے جذبات مجروح ہوئے۔ وہ شدید افسردہ اور پریشان تھے کہ کفار مکہ کے ساتھ ایسا معاہدہ کیوں کیا جا رہا ہے۔ اس صورت حال میں نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ وہ قربانی کے جانور ذبح کریں اور حلق کروائیں، لیکن جذباتی کیفیت کے باعث کسی نے فوراً عمل نہ کیا۔

اس نازک موقع پر حضرت ام سلمہؓ نے نبی اکرم ﷺ کو نہایت حکمت بھرے مشورے سے نوازا۔ انہوں نے عرض کیا: "یارسول اللہ ﷺ! آپ خود قربانی کریں اور حلق کروائیں۔ جب صحابہ آپ کو ایسا کرتے دیکھیں گے تو وہ بھی فوراً آپ کی پیروی کریں گے"۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے مشورے پر عمل کیا، اور جیسا کہ حضرت ام سلمہؓ نے پیش گوئی کی تھی، تمام صحابہ کرامؓ نے بھی فوراً آپ ﷺ کی اتباع کی۔ اس حکیمانہ اقدام نے مسلمانوں کے جذبات کو سنبھالا اور انہیں نظم و ضبط کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔

حضرت ام سلمہؓ کا یہ مشورہ ان کی گہری بصیرت، حکمت، اور حالات کو سمجھنے کی غیر معمولی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ واقعہ اس بات کی دلیل ہے کہ عورت مردوں کے لیے ایک بہترین مشیر، رہنما، اور ناصح ہو سکتی ہے، بشرطیکہ اس کی رائے کو اہمیت دی جائے اور اس پر اعتماد کیا جائے۔ ان کی یہ دانشمندی آج بھی خواتین کے لیے ایک مثال ہے کہ وہ اپنے علم اور بصیرت سے ہر مشکل موقع پر مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت کی حکمت اور معاملہ فہمی مردوں کے لیے رہنما ثابت ہو سکتی ہے۔

حضرت آسیہؓ (فرعون کی زوجہ) کا ایمان اور صبر

حضرت آسیہؓ، جو فرعون جیسے جابر حکمران کی بیوی تھیں، نے اللہ کے دین پر ایمان لانے کے بعد اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے بے مثال قربانی دی۔ فرعون نے انہیں اپنے عقیدے سے باز رکھنے کے لیے شدید اذیت دی، لیکن وہ اپنے ایمان پر ثابت قدم رہیں۔ ان کی دعائیں اور صبر اسلامی تاریخ میں ایمان کی مضبوطی کی اعلیٰ مثال ہیں۔ قرآن میں ان کا ذکر ہوا: "اے میرے رب! میرے لیے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے" (سورۃ التحریم: 11)۔ حضرت آسیہؓ کا واقعہ اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ عورت اپنے ایمان کی قوت سے ہر جابر اور ظالم قوت کا مقابلہ کر سکتی ہے۔

حضرت نسیبہ بنت کعبؓ (اُم عمارہؓ) کا میدانِ جنگ میں شجاعت

حضرت نسیبہ بنت کعبؓ ان خواتین میں شامل تھیں جو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ میدانِ جنگ میں شریک ہوئیں۔ جنگِ احد کے موقع پر جب مسلمانوں کے قدم ڈگمگا رہے تھے اور دشمن کا دباؤ بڑھ رہا تھا، تو حضرت نسیبہؓ نبی اکرم ﷺ کے دفاع کے لیے آگے بڑھیں۔ انہوں نے تلوار اور تیر کا استعمال کرتے ہوئے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور اپنے جسم پر شدید زخم کھائے، لیکن اپنی جگہ سے پیچھے نہ ہٹیں۔ نبیؐ اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں فرمایا: "جنگِ احد میں نسیبہ جہاں بھی جاتی تھیں، دائیں یا بائیں، میں انہیں اپنے دفاع میں لڑتے دیکھتا تھا"۔

حضرت صفیہؓ بنت عبد المطلب کا بہادری کا مظاہرہ

حضرت صفیہؓ نبی اکرم ﷺ کی پھوپھی تھیں اور جنگِ خندق کے دوران مدینہ کے قلعے کی حفاظت

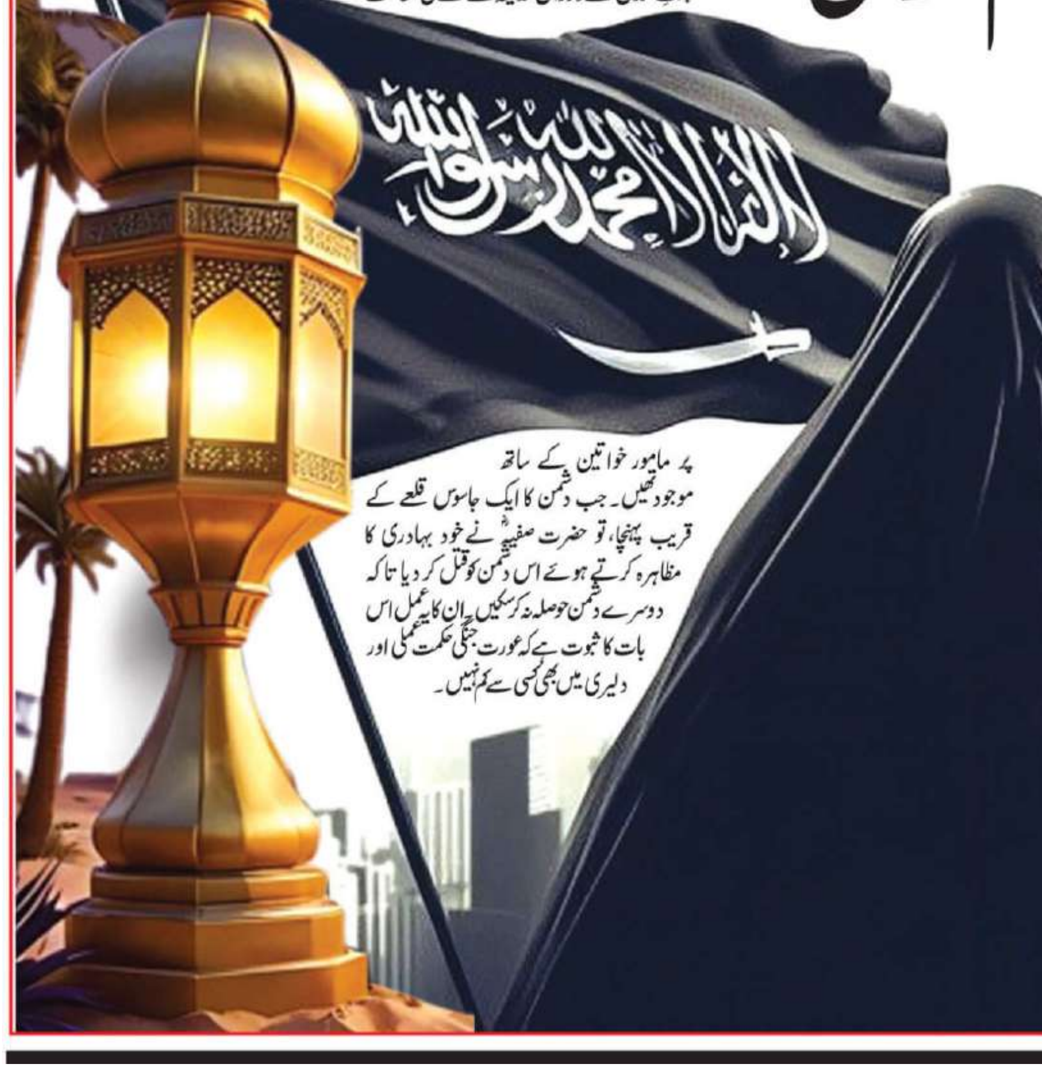

پر مامور خواتین کے ساتھ موجود تھیں۔ جب دشمن کا ایک جاسوس قلعے کے قریب پہنچا، تو حضرت صفیہؓ نے خود بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس دشمن کو قتل کر دیا تاکہ دوسرے دشمن حوصلہ نہ کر سکیں۔ ان کا یہ عمل اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت جنگی حکمت عملی اور دلیری میں بھی کسی سے کم نہیں۔

حضرت رقیہؓ اور حضرت زینبؓ کی قربانیاں

نبی اکرم ﷺ کی بیٹیوں حضرت رقیہؓ اور حضرت زینبؓ نے اسلام کی خاطر بے پناہ مصائب برداشت کیے۔ حضرت رقیہؓ اپنے شوہر حضرت عثمان غنیؓ کے ساتھ ہجرتِ حبشہ کے دوران مشکل حالات سے گزریں۔ حضرت زینبؓ کو مکہ میں اپنے شوہر کے ظلم کا سامنا کرنا پڑا، لیکن وہ ثابت قدم رہیں اور نبی اکرم ﷺ کے پیغام کو اپنائے رکھا۔ ان کی قربانیاں خواتین کی استقامت اور دین کی خدمت کے لیے ایثار کا عملی نمونہ ہیں۔

Thursday 26th December 2024
بروز جمعرات ۲۶ / دسمبر ۲۰۲۴
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

افغانستان پر پاکستان کے فضائی حملے

کابل: ایک جرات مندانہ اور انتہائی متنازعہ اقدام میں، پاکستان نے منگل کی شام افغانستان کے جنوب مشرقی صوبے پکتیکا میں کئی علاقوں پر فضائی حملے شروع کیے، افغان فضائی حدود کی خلاف ورزی کی اور طالبان حکومت کی شدید مذمت کی۔ حملوں میں تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے کارندوں کے مبینہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا، لیکن طالبان کا دعویٰ ہے کہ اس حملے کو "وحشیانہ بمباری" کے طور پر بیان کرتے ہوئے، وزیرستان کے پناہ گزینوں سمیت شہری ہلاکتوں میں شامل تھے۔ طالبان کی وزارت دفاع نے ان حملوں کو ایک "بزدلانہ کارروائی" اور "بے مثال جارحیت" قرار دیا اور جوابی کارروائی کا عزم کیا۔ امارت اسلامیہ افغانستان اس وحشیانہ عمل کی شدید مذمت کرتی ہے جو کہ بین الاقوامی اصولوں کی صریح خلاف ورزی اور افغان خودمختاری پر براہ راست حملہ ہے۔ مقامی رپورٹس افراتفری اور خوف کی ایک سنگین تصویر پیش کرتی ہیں۔ طالبان حکام نے رہائشیوں پر زور دیا کہ وہ اپنے فون بند کر دیں اور سم کارڈ ہٹا دیں تاکہ ہوائی جہاز کے ذریعے ٹریک نہ کیا جا سکے۔ عینی شاہدین نے دعویٰ کیا کہ حملوں میں نہ صرف ٹی ٹی پی کے مشتبہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا بلکہ ایک پناہ گزین کیمپ کو بھی نشانہ بنایا گیا، جس سے بچے اور دیگر عام شہری ہلاک اور زخمی ہوئے۔ فضائی حملوں نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان پہلے سے کشیدہ تعلقات کو مزید خراب کر دیا ہے۔ اسلام آباد نے بارہا طالبان پر ٹی ٹی پی کے عسکریت پسندوں کو پناہ دینے کا الزام عائد کیا ہے، جس کی طالبان حکومت انکار کرتی ہے۔ حالیہ مہینوں میں، سرحد پار جھڑپوں اور باغیوں کی پراکسی حمایت کے بڑھتے ہوئے الزامات کے ساتھ کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ حملے کا وقت پیچیدگی کی ایک اور تہہ کا اضافہ کرتا ہے۔ حملے کے وقت پاکستان کے خصوصی ایلچی محمد صادق کابل میں طالبان حکام کے ساتھ اعلیٰ سطحی مذاکرات میں مصروف تھے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ واقعہ غیر متزلزل سرحد کو مستحکم کرنے کی کوششوں کو پٹری سے اتار سکتا ہے اور دونوں حکومتوں کے درمیان بد اعتمادی کو مزید گہرا کر سکتا ہے۔ ایک افغان سیاسی تجزیہ کار نے ممکنہ نتائج پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "پہلے سے ہی نازک صورتحال میں یہ ایک خطرناک اضافہ ہے۔ اس طرح کے اقدامات افغانستان اور پاکستان کو مزید الگ کر سکتے ہیں، جس سے دونوں ممالک کو درپیش سرحدی اور سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنا اور بھی مشکل ہو جائے گا۔" پاکستان نے ابھی تک اس آپریشن کے بارے میں کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔ تاریخی طور پر، اسلام آباد نے افغان سرحد کے قریب ٹی ٹی پی کے مضبوط ٹھکانوں کو ختم کرنے کے لیے اس طرح کی دراندازیوں کو ضروری قرار دیا ہے۔ تاہم، ناقدین کا کہنا ہے کہ ان کارروائیوں سے تعلقات میں تناؤ بڑھ رہا ہے اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کابل میں، حملوں نے غم و غصے کو جنم دیا ہے، جس میں فوری بین الاقوامی مداخلت کی اپیل کی گئی ہے۔ طالبان کی وزارت دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ "اس طرح کی یکطرفہ کارروائیوں سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا" اور پاکستان کو مزید دراندازی کے خلاف خبردار کیا۔ فضائی حملے وسیع تر علاقائی عدم استحکام کے لیے ایک فلیش پوائنٹ بن گئے ہیں، جو افغانستان اور پاکستان کے تعلقات کی بڑھتی ہوئی پیچیدگی کی طرف توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ جیسا کہ بین الاقوامی برادری قریب سے دیکھ رہی ہے، یہ سوال باقی ہے کہ کیا سفارتی ذرائع مزید کشیدگی کو روک سکتے ہیں یا یہ خطہ ایک گہرے تنازعے کی طرف گامزن ہے۔

ترکیہ کے 5 وزراء شام کا دورہ کریں گے

شام، 25 دسمبر: ترک اخبار "حریت" کے مطابق صدر رجب طیب ایردوآن کے شام کے آئندہ دورے کے ساتھ ساتھ پانچ ترک وزرا بھی دمشق جائیں گے۔ یہ وزرا اپنے ان شامی ہم منصبوں کے ساتھ بات چیت کریں گے جنھیں دمشق کی نئی حکومت جلد مقرر کرنے والی ہے۔ اخبار کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں خاص طور پر ترک وزیر توانائی الپ ارسلان بیرقدار کا نام لیا جا رہا ہے کیوں کہ اس شعبے میں تعاون انقرہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ترکیہ کی کوشش ہے کہ شام کی مقامی مارکیٹ میں توانائی کے شعبے میں مواقع تلاش کیے جائیں۔ اسی طرح ترکیہ کے وزیر ٹرانسپورٹ عبدالقادر اورالولو بھی دمشق پہنچیں گے۔ ان کی توجہ کا میدان شام میں ہوائی اڈوں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی ہے۔ اسی طرح سمندری حدود کا تعین جس پر پہلے بات کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ ترکیہ کے وزیر برائے ماحولیات و شہری ترقی مراد خورم بھی دمشق جائیں گے۔ وہ شام کے مختلف علاقوں میں شہری بحالی کے امور پر بات کریں گے۔ اسی طرح ترکیہ کے وزیر دفاع یاشار گولر دمشق پہنچیں گے۔

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا SDPI کے ضلع کنوینر کے عہدے پر سید عابد صاحب کا انتخاب

بیڑ: گذشتہ ۲۳ دسمبر ۲۰۲۴ کو بیڑ، مہاراشٹر میں ایس۔ ڈی۔ پی آئی کے تعارفی پروگرام میں ریاستی صدر، سید کلیم صاحب اور پربھنی کے SDPI ضلع کمیٹی اسمبلی کے ممبر حافظ مبتسم صاحب موجود تھے۔ SDPI یہ ایک سماجی سیاسی پارٹی ہے جو بھی مذہبوں کے مسائل کو لے کر چلتی ہے اور خاص طور پر اقلیتی طبقہ کے اوپر جو ظلم اور زیادتی ہوتی ہے اُس کے لئے اپنی آواز بلند کرتی ہے۔ یہ پارٹی بھوک سے آزادی او[] خوف سے آزادی جیسے نکات پر کام کرتی ہے۔ اس تعارفی پروگرام میں ریاستی صدر سید کلیم صاحب نے، بیڑ ضلع کے کنوینر کے عہدے پر سید عابد صاحب کا انتخاب کیا اور جوائنٹ کنوینر کے عہدے پر سید فیصل سر کا انتخاب کیا۔ انتخاب عمل میں آنے پر ضلع بیڑ کی عوام نے دونوں کو بہت مبارک باد دی اور مستقبل میں سیاسی میدان میں اچھے کام کرنے کی امید بھی ظاہر کی۔

اورنگ آباد کسان معاوضے سے محروم!

اورنگ آباد دسمبر: (طفیل احمد) کسان معاوضے سے محروم! تعلقہ میں موسلا دھار بارش اور بے وقت بارش نے زرعی فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ کپاس اور مکئی جیسی خریف کی فصلوں کو خاص طور پر نقصان پہنچا۔ اگست کے آخر اور ستمبر کے شروع میں ضلع میں شدید بارش ہوئی۔ اس شدید بارش کے بعد آنے والے سیلاب کی وجہ سے زرعی زمینیں بہہ گئیں۔ خریف کا موسم متاثر ہوا کیونکہ کھڑی فصلیں بہہ گئیں۔ تعلقہ انتظامیہ نے اس نقصان کا پنچنامہ کیا، جس میں 802 کسانوں کا 2 ہزار 576 ہیکٹر رقبہ متاثر ہوا۔

اورنگ آباد کی واٹر سپلائی اسکیم میں تکنیکی خرابی۔ اگلے ہفتے وزارت میں اجلاس اورنگ آباد

دسمبر: (طفیل احمد) اربن واٹر سپلائی اسکیم کا کام مقررہ وقت میں مکمل ہونے کا امکان اس وقت سامنے آیا ہے جب تکنیکی پہلوؤں کو نظر انداز کر کے اربن واٹر سپلائی اسکیم کے کام کو مکمل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ مہاراشٹر لائف اتھارٹی آف انڈیا (MJP) اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) دونوں فی الحال ایک دوسرے پر ٹول لگانے کی کوشش کر رہے ہیں، اگلے ہفتے وزارت میں ایک فوری میٹنگ منعقد کی جائے گی تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ تکنیکی معاملات کو نظر انداز کرنے کا قصور وار کون ہے []وکمت ※ نے انکشاف کیا کہ اورنگ آباد سے پیٹھن روڈ پر چار دنوں کے کام میں کس طرح شہری پانی کی فراہمی کی اسکیم کا دم گھٹ رہا ہے۔ اب ممبئی میں ہونے والی میٹنگ میں اس معاملے پر بات ہوگی۔

اورنگ آباد مراٹھواڑہ پروجیکٹوں میں پانی کا ذخیرہ 83 فیصد

اورنگ آباد دسمبر: (طفیل احمد) مراٹھواڑہ پروجیکٹوں میں پانی کا ذخیرہ 83 فیصد ہے۔ مراٹھواڑہ میں 879 پروجیکٹوں میں مفید پانی کا ذخیرہ 83 فیصد ہے۔ اس میں 90 فیصد بڑے پراجیکٹس، 78 فیصد درمیانے پراجیکٹس جن میں مفید پانی ذخیرہ کیا گیا ہے، 67 فیصد چھوٹے پراجیکٹس، دریائے گوداوری پر 75 فیصد ڈیم اور ترنا، مانجرا، رینا، دریاؤں پر ڈیموں میں 89 فیصد مفید پانی کا ذخیرہ شامل ہے۔

اورنگ آباد میں مہاوترن کی لکی ڈرا اسکیم

اورنگ آباد دسمبر: (طفیل احمد) مہاوترن کی لکی ڈرا اسکیم مہاوترن نے لکی ڈرا کے ذریعے سمارٹ فون، سمارٹ واچ جیسے پرکشش انعامات کا اعلان کیا ہے تاکہ آن لائن بجلی کا بل ادا کرنے والے صارفین کے فیصد کو بڑھایا جا سکے۔ مہاوترن کی اس اسکیم کے لیے، تمام گھروں کے کم بجلی استعمال کرنے والے بجلی کے صارفین جو 31 مارچ 2024 کے بعد لگاتار تین بار اپنے بجلی کا بل آن لائن ادا کرتے ہیں، اہل ہوں گے۔ اس اسکیم کا فائدہ صارفین کو یکم اجنوری سے 31 مئی 2025 تک لگاتار تین یا اس سے زیادہ بجلی کے بل ادا کر کے دستیاب کرایا گیا ہے۔ شہریان اورنگ آباد سے اس اسکیم کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی گزارش کی گئی ہے۔

شہر اورنگ آباد کی سلیم علی جھیل مختلف مسائل کا شکار، جھیل میں کیری بیگ، ڈرینج کا آلودہ پانی۔ پانی پر کروڑوں خرچ:

اورنگ آباد دسمبر: (طفیل احمد) دہلی گیٹ پر واقع تاریخی سلیم علی سرور اس وقت اپنے آخری مرحلے کو گن رہی ہے۔ جھیل میں کوڑا کرکٹ کیری بیگز، ڈرینج کا گندا پانی دیکھا جا سکتا ہے۔ مقامی شہری بھی اب اس جگہ آنے کے لیے تیار نہیں، سیاح گاڑی میں بیٹھ کر جھیل دیکھنے کے بعد روانہ ہو جاتے ہیں۔ اس جگہ کوئی بنیادی سہولیات بھی نہیں ہیں۔ اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن نے 10 سال قبل جھیل کی سڈیفکیشن پر 6 کروڑ روپے خرچ کیے تھے۔ میونسپل انتظامیہ اس ترقیاتی کاموں کا فائدہ بھی حاصل نہیں کر سکی۔ سلیم علی جھیل پر ہر سال ملک بھر سے پرندے آتے ہیں۔ پرندوں سے محبت کرنے والوں اور فطرت سے محبت کرنے والوں نے اعتراض کیا کہ اس جگہ شہریوں کا ہجوم بڑھ گیا تو پرندے نہیں آئیں گے۔ اس کے بعد حال ہی میں کورونا انفیکشن سے پہلے بلدیہ نے دوبارہ کروڑوں روپے خرچ کر کے اس جگہ کا کام کیا لیکن انتظامیہ عدالت میں تنازع ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ کچھ دن پہلے یہاں پر سابق فوجیوں کا تقرر کیا گیا۔ اب ان کا وجود بھی نظر نہیں آتا۔ اس لیے رات کو شرابی وغیرہ وہاں نظر آتے ہے۔ شراب کی بوتلیں اور کیری بیگ، شہری یہاں زیادہ آئیں گے تو شرابی نہیں ہوگے اور کچرا ڈالنے بھی نہیں آسکے گے۔

شام: منبج میں انتہائی خاموشی، مسلح جھڑپوں میں کمی

شام: العربیہ نیوز کے نمائندے کے مطابق شام کے علاقے منبج میں منگل کی شب سیریئن ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) اور ترکیہ کے حمایت یافتہ مسلح گروپوں کے بیچ انتہائی خاموشی چھائی رہی۔ اس سے قبل فریقین کے درمیان جھڑپوں کی شدت میں بھی کمی آئی تھی۔ العربیہ کے نمائندے نے واضح کیا ہے کہ گذشتہ دو ہفتوں کے دوران میں شام میں امریکی فوجیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سلسلے میں گولہ بارود سے لدے ٹرکوں اور کارگو طیاروں کی آمد ہوئی ہے جن کو بعد ازاں بین الاقوامی اتحاد کے اڈوں کے علاقوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ امریکی فوج کوبانی کے علاقے میں فوجی اڈا بنانے پر غور کر رہی ہے۔ ادھر ایس ڈی ایف اور ترکیہ کے درمیان جنگ بندی آخر کار گذشتہ روز ٹوٹ گئی جب ترک فوج کی توپوں نے منبج کے علاقے میں تشرین ڈیم کے قریب ایس ڈی ایف کے ٹھکانوں پر گولہ باری کی۔ یہ بات العربیہ نیوز کے نمائندے نے بتائی۔ رواں ماہ 8 دسمبر کو شامی صدر بشار الاسد کی حکومت کے سقوط کے بعد سے شام کے شمال میں لڑائی کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ امریکا نے علاقے میں ترکیہ اور سیریئن ڈیموکریٹک فورسز کے بیچ کمزور سی فائر بندی کے واسطے ثالثی کا کردار ادا کیا تھا۔ کردوں کے زیر قیادت امریکا کی حمایت یافتہ ایس ڈی ایف نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ شمالی شام میں عین العرب (کوبانی) شہر میں ترکیہ اور اس کی حمایت یافتہ مسلح جماعتوں کے خلاف لڑے گی۔ شمالی شام میں 2016 سے 2019 کے درمیان ترکیہ کے تین وسیع فوجی آپریشن دیکھے گئے۔ ان بڑی کارروائیوں کا مقصد داعش تنظیم اور کرد پیپلز پروٹیکشن یونٹس (تنظیم) کو ہدف بنانا تھا۔ ان آپریشنوں کے بعد سے انقرہ نے مذکورہ علاقوں میں اپنے فوجی تعینات کر دیے۔ ترکیہ میں حکمراں جماعت جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی کے ترجمان عمر جلیک نے منگل کے روز بتایا کہ شمالی شام میں موجود ترک فوجیوں کی تعداد اندازا 16 سے 18 ہزار ہے۔ البتہ شام میں گذشتہ دو ہفتوں کے دوران میں صورت حال میں تیزی سے تبدیلی دیکھی گئی۔ شام کے تمام بڑے شہروں پر کنٹرول کے بعد مسلح اپوزیشن گروپوں نے دمشق کی جانب پیش قدمی کی اور بشار کی فوج کو انخلا پر مجبور کر دیا۔ اس کے نتیجے میں شام کی مساوات میں انقرہ کی پوزیشن مضبوط ہو گئی ہے جب کہ ایران اور روس کے نفوذ میں کمی آئی ہے۔ ترکیہ کا دمشق میں نئے حکام سے مطالبہ ہے کہ انقرہ کے تصرف سے پہلے "کرد فورسز" کو تحلیل کر دیا جائے۔ یہ اس جانب عندیہ ہے کہ انقرہ جلد نیا حملہ کر سکتا ہے۔

منجلے گاؤں میں وقف پراپرٹی رجسٹریشن کیمپ

منجلے گاؤں، نامہ نگار) منجلے گاؤں میں قاضی ابوطالب کی سرپرستی میں منجلے گاؤں تعلقہ میں قبرستان، عیدگاہ، مسجد وغیرہ کے رجسٹریشن کے لیے ایک کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں منجلے گاؤں تعلقہ کے تقریباً 30 رجسٹریشن مکمل کیے گئے، جبکہ 16 نامکمل رجسٹریشن کے پروسیجر مکمل کیے گئے۔ یہ کیمپ صبح 10 بجے سے شام 7 بجے تک جاری رہا، جس میں ضلع بیڑ وقف بورڈ کے وقف آفیسر ارسلان صاحب، زبیر صاحب اور ذکریا صاحب نے مکمل کام انجام دیا۔ اس کے علاوہ عامر صاحب خلیل پٹیل، قاضی بابا بھائی، حافظ احمد صاحب، شیخ یونس بڑے بھائی، مومن مبین بھائی، زبیر نائیک، شیخ صغیر بھائی، شیخ جنید اور دیگر مسلم بھائیوں نے کیمپ کی کامیابی کے لیے بھرپور کوششیں کیں اور تعاون پیش کیا۔

حماس کے رہنما ہنیہ کو قتل کرنے کے 'اعتراف کی مذمت

ایران: ایران نے منگل کے روز اسرائیل کی طرف سے تہران میں حماس کے سابق سربراہ اسماعیل ہنیہ کے قتل کے "ڈھٹائی اور بے باکی پر مبنی اعتراف" کی مذمت کی۔ ایران نے الزام لگایا کہ ملک نے "وحشیانہ جرم" کا ارتکاب کیا اور اسرائیل پر اپنے جوابی میزائل حملے کا دفاع کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر امیر سعید ایروانی نے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس کو ایک خط میں کہا، "یہ پہلا موقع ہے کہ اعتراف پہلی بار ہے جب اسرائیلی حکومت نے اس وحشیانہ جرم کے لیے اپنی ذمہ داری کا کھلے عام اعتراف کیا ہے۔" پیر کے روز اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے اعتراف کیا تھا کہ ان کا ملک اس قتل کا ذمہ دار تھا۔ یہ پہلا باضابطہ اعتراف تھا۔ غزہ میں جنگ بندی کے لیے حماس کی مذاکراتی ٹیم کے قائد سمجھے جانے والے ہنیہ کو 31 جولائی کو تہران کے ایک گیسٹ ہاؤس میں مبینہ طور پر ایک دھماکہ خیز آلے کے ذریعے قتل کر دیا گیا تھا جو اسرائیلی کارندوں نے کئی ہفتے قبل نصب کیا تھا۔ پیر تک اسرائیل نے کبھی بھی ہنیہ کو قتل کرنے کا اعتراف نہیں کیا تھا لیکن ایران اور حماس نے ان کے قتل کے لیے اسرائیل کو ذمہ دار قرار دیا تھا۔ اکتوبر میں ایران نے کہا کہ اس نے اسرائیل پر 200 میزائل داغے جو بظاہر اس قتل کا ردِ عمل تھا۔ اسرائیل نے کہا کہ زیادہ تر میزائل یا تو اس کے اپنے فضائی دفاعی نظام نے یا اتحادی فضائی افواج نے روک لیے تھے۔ منگل کے روز اقوام متحدہ میں ایرانی سفیر ایروانی نے اسرائیل کی جانب سے ہنیہ کے قتل کو "وحشیانہ اور دہشت گردانہ اقدام" قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ کاٹز کے بیان سے ظاہر ہوا کہ ایران اسرائیل پر جوابی حملہ کرنے میں حق بجانب تھا۔ انہوں نے کہا، "اس اعتراف سے یکم اکتوبر 2024 کو ایران کے دفاعی ردِ عمل کے جواز اور قانونی حیثیت کے ساتھ ساتھ اس مستقل مؤقف کی بھی تصدیق ہو جاتی ہے کہ اسرائیل کی قابض اور دہشت گرد حکومت علاقائی اور بین الاقوامی امن و سلامتی کے لیے سنگین ترین خطرہ ہے۔" اسرائیل نے 27 ستمبر کو حزب اللہ کے قائد حسن نصر اللہ کو بیروت میں اور 16 اکتوبر کو حماس کے قائد یحییٰ سنوار کو غزہ میں قتل کر دیا تھا۔ اسرائیلی حکام کے مطابق سنوار سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے کا منصوبہ ساز تھے۔

روس کا یوکرین کے شہر خارکیف پر بڑا میزائل حملہ

یوکرائن: روس نے یوکرین کے شمال مشرقی شہر خارکوف کو ایک بڑے "میزائل حملے" کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ بات آج بدھ کی صبح شہر کے میئر ایگور تیریخوف نے بتائی۔ ٹیلی گرام پر اپنے بیان میں انھوں نے لکھا کہ "خارکوف کو بڑے میزائل حملے کا سامنا ہے۔ شہر میں سلسلہ وار دھماکے سنے گئے۔ ابھی تک بیلسٹک میزائل شہر کا رخ کر رہے ہیں"۔ علاقائی عہدے دار کے مطابق روس نے سات حملے کیے جب کہ جانی و مالی نقصان کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ادھر روسی وزارت دفاع نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ اس کی فوج نے گذشتہ رات یوکرین کے 59 ڈرون طیارے مار گرائے۔ یوکرین کے وزیر توانائی جیرمن گالوشینکو کے مطابق روس نے یوکرین میں توانائی کے سیکٹر کو بڑے حملے کا نشانہ بنایا ہے جس کے سبب حکام نے توانائی کے استعمال پر قیود لگا دی ہیں۔

یمن: حوثیوں کا اسرائیل پر بیلسٹک میزائل حملے کا دعویٰ

یمن: یمن کے ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں نے منگل کے روز دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے وسطی اسرائیل کو نشانہ بنایا ہے۔ حوثیوں کے اس دعوے کے مطابق انہوں نے ایک فوجی مرکز کو ہٹ کیا۔ تاہم اسرائیل کی فوج نے جوابی دعوے میں کہا ہے کہ حوثی میزائل حملے کو کامیابی سے راستے میں ہی روک دیا اور اسرائیلی حدود میں داخل ہونے سے پہلے میزائل کو تباہ کر دیا۔ حالیہ دنوں میں یمنی حوثیوں کا اسرائیلی شہروں پر حملے کی یہ دوسری کوشش تھی۔ اس سے پہلے اسرائیل کے سب سے بڑے تجارتی شہر تل ابیب پر حوثیوں کے میزائل حملے سے 16 اسرائیلی زخمی ہو گئے تھے۔ جس کے بعد یہ دوسرا حملہ تھا جو اسرائیلی فوج کے مطابق ناکام بنا دیا گیا۔ اسرائیلی فوج کے بیان میں کہا گیا ہے کہ خطرے کے سائرن بجنے کی آوازیں سنتے ہی یمن کی طرف سے آنے والے میزائل کو راستے میں روک لیا گیا تھا۔ اسرائیل کے ہنگامی طبی خدمات کے ادارے 'میگن ڈیوڈ ایڈوم ※ نے کہا ہے کہ اسے اس حملے کے نتیجے میں کسی کے زخمی ہونے یا ہلاک ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ نیتن یاہو نے تل ابیب پر حالیہ حوثی حملے کے بعد پارلیمان کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے اپنی تمام افواج کو حکم دیا ہے کہ وہ حوثیوں کے فوجی انفراسٹرکچر کو تباہ کر دیں اور جو بھی اسرائیل کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے اسے پوری قوت سے کچل دیں۔ واضح رہے حوثی پچھلے سال نومبر سے اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کو بحیرہ احمر میں نشانہ بنا رہے ہیں۔ یمن میں ان حوثیوں کے فوجی مراکز اور تنصیبات کو امریکہ و برطانیہ نے بار بار نشانہ بنایا ہے۔ تاہم ان کی کارروائیاں کرنے کی استعداد ابھی باقی ہے۔ اب حوثیوں نے اسرائیل کے شہروں کو بھی میزائل حملوں کا نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔

حوثیوں کی جانب سے وسطی اسرائیل پر میزائل حملے کا دعویٰ آواز سے تیز رفتار بیلسٹک میزائل ٹائپ فلسطین ٹو استعمال کیا گیا

یمن: یمن کے حوثی باغیوں نے بدھ کو کہا ہے کہ انہوں نے وسطی اسرائیل پر ایک بیلسٹک میزائل داغا جبکہ اسرائیلی افواج نے کہا کہ انہوں نے حملہ روک دیا۔ ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں نے کہا کہ میزائل سے تل ابیب کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسرائیلیوں نے بتایا کہ وہ اسرائیلی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی مار گرایا گیا۔ حوثی فوج نے ایک بیان میں کہا، "یمن کی مسلح افواج نے یافا (تل ابیب) کے مقبوضہ علاقے میں آواز کی رفتار سے تیز ایک بیلسٹک میزائل ٹائپ فلسطین ٹو کا استعمال کرتے ہوئے اسرائیلی دشمن کے فوجی ہدف کو نشانہ بنایا"۔ اس نے مزید کہا کہ کارروائی میں کامیابی سے اپنے مقاصد حاصل کر لیے گئے۔ حوثیوں کے زیادہ تر حملے روک دیے گئے ہیں لیکن ہفتے کے روز تل ابیب کو نشانہ بنانے والے ایک حملے میں 16 افراد زخمی ہوئے جس نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو انتباہ جاری کرنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے اتوار کو ایک ویڈیو بیان میں کہا، "ہم قوت، عزم اور نفاست سے [حوثیوں] کے خلاف کارروائی کریں گے۔" تازہ ترین حملے میں تباہ شدہ میزائل کے گرنے والے ملبے سے بچنے کے لیے احتیاطاً وسطی اسرائیل کے وسیع علاقے میں فضائی حملے کے سائرن بجائے گئے۔ لیکن فوج نے کہا کہ اس نے میزائل کو اسرائیل میں داخل ہونے سے پہلے ہی مار گرایا تھا۔ اسرائیل کی ہنگامی طبی خدمات کے مطابق کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اسرائیلی فوج نے ٹیلی گرام پر لکھا، "یمن سے داغا گیا ایک میزائل اسرائیلی سرزمین میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا گیا۔" منگل کو اسرائیلی فوج نے یہ بھی کہا کہ اس نے یمن سے فائر کیے گئے ایک میزائل کو روک لیا تھا۔ جولائی میں تل ابیب پر حوثیوں کے ڈرون حملے میں ایک اسرائیلی شہری ہلاک ہو گیا جو یمنی بندرگاہ حدیدہ پر جوابی حملے کا باعث بنا۔

مغربی کنارا: دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے اسرائیلی فوجی کمانڈر زخمی

فلسطین: اسرائیلی فوج کے اعلان کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں طولکرم شہر کے نزدیک پناہ گزین کیمپ میں ایک کارروائی کے دوران میں فوجی گاڑی کے نزدیک دھماکا خیز مواد پھٹنے سے اس کا ایک کمانڈر زخمی ہو گیا۔ اس سے قبل فلسطینی اور بعض اسرائیلی ذمے داران نے تصدیق کی تھی کہ اسرائیلی فوج نے منگل کے روز اس کیمپ پر حملوں میں آٹھ فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ البتہ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ طولکرم آپریشن میں ایک فلسطینی ہلاک ہوا جب کہ 18 کو گرفتار کر کے درجنوں ہتھیار بھی برآمد کر لیے گئے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اس کے طیاروں نے نور شمس پناہ گزین کیمپ میں مسلح افراد کو بمباری کا نشانہ بنایا۔ فلسطینی وزارت صحت کے اعلان کے مطابق اسرائیلی بمباری میں دو خواتین بھی جاں بحق ہوئیں۔ دوسری جانب حماس تنظیم کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے ایک بیان میں تصدیق کی ہے کہ طولکرم میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں اس کے دو ارکان جاں بحق ہو گئے۔

غزہ مذاکرات میں متاثر نہیں ہوئے مگر محمد السنوار اپنے بھائی سے زیادہ سخت

غزہ: اسرائیلی وفد کے دوحہ سے "اندرونی مشاورت" کے لیے روانہ ہونے کے بعد باخبر ذرائع نے بتایا کہ غزہ میں جنگ بندی تک پہنچنے کے لیے ہونے والی بات چیت میں پیش رفت نہیں ہوئی۔ تاہم اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ غزہ میں حماس کے سربراہ محمد السنوار نے اپنے مقتول بھائی یحییٰ السنوار کے مقابلے میں زیادہ سخت موقف کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسرائیلی چینل 12 کے مطابق سینئر اسرائیلی حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ زندہ اسرائیلی قیدیوں کی فہرست اسرائیل کے حوالے کرنا ایک بنیادی شرط ہے جس کے بغیر تبادلے کے معاہدے کے مذاکرات آگے نہیں بڑھ سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مفاہمت کے مطابق حماس کو جنگ بندی کے آغاز اور خواتین کی آزادی کے 7 دن بعد ایک مکمل فہرست سونپنی چاہیے جس میں اس کے تمام اسرائیلی قیدیوں کو شامل کیا جائے۔ دوسری جانب حماس نے ابھی تک تمام زندہ اسرائیلی قیدیوں کے ناموں کی مکمل فہرست حوالے کرنے سے انکار کیا ہے، لیکن اسرائیل کے یدیعوت احرونوت اخبار کے مطابق معاہدے کے حوالے سے اسرائیل اور حماس کے موقف کے درمیان فرق زیادہ نہیں رہا ہے۔ اگر کوئی معاہدہ ہوتا ہے تو جنگ بندی شروع ہونے کے لمحے سے ہی دونوں طرف سے قیدیوں کی رہائی فوراً ہو جائے گی۔ اخبار نے اشارہ کیا کہ معاہدے کی بات چیت میں حصہ لینے والے فریقین فلاڈیلفیا محور، نیٹزاریم محور اور دونوں طرف سے قیدیوں کی مختلف مراحل میں رہائی پانے والوں کی تعداد کے بارے میں مفاہمت پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ پیش رفت اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر کے اعلان کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں زیر حراست قیدیوں کی رہائی کے لیے مذاکرات میں شامل اسرائیلی وفد 24 دسمبر کی شام کو دوحہ سے "اندرونی مشاورت" کے لیے واپس آگیا ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مذاکراتی ٹیم جس میں موساد، جنرل سکیورٹی سروس کے سربراہان اور اسرائیلی فوج کے اعلیٰ عہدے دار شامل ہیں ایک ہفتے کے اہم مذاکرات کے بعد قطر سے واپس لوٹے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیم قیدیوں کی واپسی پر مذاکرات جاری رکھنے کے حوالے سے اسرائیل میں داخلی مشاورت کے لیے واپس آئی ہے۔ یہ بات قطری وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان ماجد الانصاری کے منگل کی صبح اس اعلان کے بعد سامنے آئی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ دوحہ اور قاہرہ میں غزہ پر مذاکرات جاری ہیں تاہم اس حوالے سے کوئی ٹائم ٹیبل طے نہیں کیا جا سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی ذرائع نے غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی سے متعلق مذاکرات میں مشکلات اور رکاوٹوں کی موجودگی کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حماس کے ساتھ مذاکرات میں کوئی حقیقی پیش رفت نہیں ہوئی ہے، لیکن وہ جاری ہیں۔ حماس سے جنگ مکمل طور پر ختم کیے بغیر کسی معاہدے پر رضامندی کی توقع کرنا مشکل ہے۔ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بستیوں اور فوجی اڈوں پر حماس کے حملے کے بعد 7 اکتوبر 2023ء کو حماس نے اڑھائی سو کے قریب اسرائیلیوں کو اغواء کر لیا تھا۔ پچھلے سال نومبر میں چھ روزہ جنگ بندی 100 کے قریب اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا گیا تھا۔ اس کے بعد حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے حوالے سے تمام کوششیں رائے گاں گئی ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر سیاست
TAMIR -E- SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اے اے پی کا بی جے پی پر دہلی میں ووٹ کے لیے نوٹ بانٹنے کا الزام، ایم پی ورما نے کہا پیسہ این جی او کا ہے

نئی دہلی: دہلی میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر آئندہ اسمبلی انتخابات میں ووٹروں کو متاثر کرنے کے لیے رقم تقسیم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اے اے پی کی سینئر لیڈر اور دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی اور اے اے پی کے سربراہ اروند کیجریوال نے بدھ کو الزام لگایا ہے کہ دہلی سے منتخب ہونے والے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ پرویش ورما کے گھر سے خواتین میں 11-11 سو روپے تقسیم کیے گئے ہیں اور ایسا کرتے ہوئے ان سے دہلی قانون ساز اسمبلی میں بی جے پی ک ووٹ دینے کے لئے کہا گیا ہے۔ دونوں نے اس معاملے پر ایک پریس کانفرنس منعقد کی۔ مسٹر ورما نے کہا کہ وہ اپنے والد اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ صاحب سنگھ ورما کے این جی او کے ذریعہ ضرورت مندوں کی مدد کرتے رہتے ہیں۔ محترمہ آتشی نے سوشل میڈیا پر بھی کہا بی جے پی ووٹ کے لیے پیسے بانٹتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑی گئی۔ پرویش ورما جی (بی جے پی ایم پی) کے سرکاری بنگلے-20 ونڈزر پلیس میں -مقامی خواتین کو 1100 روپے نقد دیے جا رہے تھے۔ اس کے ساتھ مودی جی، امت شاہ جی اور کمل نشان کے پرچے بھی تھے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ہمارے پاس یہ اطلاع ہے کہ کروڑوں روپے کی نقدی اب بھی گھر کے اندر پڑی ہے۔ ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) اور سی بی آئی (سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن) کو فوری طور پر چھاپہ مار کر رقم برآمد کرنی چاہئے، پرویش ورما جی کو فوری طور پر گرفتار کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اے اے پی اس سلسلے میں تحقیقاتی ایجنسیوں کے سامنے باضابطہ شکایت بھی درج کرے گی۔ مسٹر کیجریوال نے کہا یہ لوگ ہر ووٹر کو 1100 روپے دے رہے ہیں اور ان سے اپنی پارٹی کو ووٹ دینے کو کہہ رہے ہیں۔ یہ آپ ضرورت مندوں کی مدد کر رہے ہیں یا کھلے عام ووٹ خرید رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس طرح کے ہتھکنڈے اپنا کر عام آدمی پارٹی کو دوبارہ اقتدار میں آنے سے روکنا چاہتی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ ان کی پارٹی اسمبلی انتخابات میں دوبارہ کامیابی حاصل کرے گی اور بی جے پی کی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ دہلی اسمبلی کے انتخابات نئے سال کے آغاز میں ہوں گے۔ الیکشن کمیشن نے اپنی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ پرویش ورما مغربی دہلی لوک سبھا حلقہ کے نمائندے ہیں۔ انہوں نے خواتین کو پیسے دینے سے انکار نہیں کیا ہے لیکن کہا ہے کہ وہ یہ کام ضرورت مندوں کی مدد کے لیے اپنے والد اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی صاحب سنگھ ورما کی طرف سے شروع کی گئی غیر سرکاری تنظیم راشٹریہ سوابھیمان کے پروگرام کے تحت کرتے ہیں۔ ورما نے کہا ہے کہ کم از کم وہ اروند کیجریوال کی طرح شراب تو نہیں بانٹ رہے ہیں اور انہیں خوشی ہے کہ وہ لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ راشٹریہ سوابھیمان لوگوں کی مدد کرنے میں شامل رہا ہے اور اس نے گجرات میں زلزلے سے تباہ ہونے والے دو گاؤں اور اڈیشہ میں طوفان میں تباہ ہونے والے چار گاؤں کو دوبارہ تیار کیا ہے۔ تنظیم نے کووڈ وبائی مرض کے دوران لوگوں کی جان بچانے، آکسیجن سنٹر فراہم کرنے اور مغربی دہلی میں ایک نگہداشت مرکز کھولنے پر بھی کروڑوں روپے خرچ کیے تھے۔

آر جے ڈی نے جیٹھا سنتھال کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا

پٹنہ: بہار راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے نائب صدر اور سابق وزیر اشوک کمار سنگھ اور ریاستی ترجمان اعجاز احمد نے آر جے ڈی لیڈر جیٹھا سنتھال کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ سابق وزراء مسٹر سنگھ اور مسٹر احمد نے بدھ کو اپنے مشترکہ بیان میں سونبرسا، سہرسہ کے رہائشی قبائلی برادری سے آنے والے آر جے ڈی کے سینئر لیڈر مسٹر سنتھال کے قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسا قتل کہیں نہ کہیں سازش کے تحت کیا گیا ہے اور قبائلیوں کے حوصلے کو توڑنے کی کوشش ہے۔ جیٹھا جی ہمیشہ سے اپنی قبائلی برادری کے حقوق اور اپنے علاقے میں ہونے والے غلط کاموں کی مخالفت کرتے رہے ہیں، اسی وجہ سے کہیں نہ کہیں کچھ سازش کے طور پر مجرمانہ عناصر نے ان کا قتل کر دیا ہے۔ لیڈران نے ریاستی حکومت سے جلد از جلد قاتلوں کی گرفتاری اور اس معاملے میں جو بھی ملوث ہیں اس کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے، نیز سہرسہ ضلع انتظامیہ سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ سنتھال قبائلیوں کو ہر سطح پر تحفظ فراہم کرے۔

دہشت گردانہ تشدد سے نمٹنے میں سی آر پی ایف کا کردار قابل تعریف ہے: شاہ

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے بدھ کو ریاستوں میں نکسلی تشدد اور انتہا پسندی اور دہشت گردی سے نمٹنے میں مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے کردار کی تعریف کی۔ مسٹر شاہ نے سی آر پی ایف کے کام کاج میں ہندی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنے کا مشورہ دیا تاکہ لسانی اتحاد کو تقویت ملے۔ انہوں نے فوجیوں کی بہتر صحت کے لیے شری انا اور آیوروید کے استعمال کی بھی سفارش کی۔ وہ فورس کے کام کاج کا جائزہ لینے کے لیے دارالحکومت میں سی آر پی ایف ہیڈکوارٹر کا دورہ کر رہے تھے۔ وزارت داخلہ کی ایک ریلیز کے مطابق مسٹر شاہ نے فورس کے ہیڈکوارٹر میں سینئر افسران سے ملاقات کی اور اس کی آپریشنل اور انتظامی کارکردگی کا جامع جائزہ لیا۔ مرکزی داخلہ سکریٹری سمیت وزارت داخلہ کے کئی سینئر افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فورس کے ڈائریکٹر جنرل انیش دیال سنگھ نے وزیر داخلہ کو شہید فورس کے اہلکاروں کے اہل خانہ کے لیے چلائی جا رہی مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا جس میں تنظیم میں ہمدردانہ تقرری شامل ہیں۔ اس دوران مسٹر شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سی آر پی ایف کا ملک میں داخلی سلامتی اور امن کو یقینی بنانے میں اہم کردار ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اس مرکزی پولیس فورس نے نکسل ازم سے نمٹنے اور شمال مشرقی ریاستوں اور جموں و کشمیر میں امن و استحکام کو بحال کرنے میں قابل ستائش کام کیا ہے۔ ریلیز کے مطابق مسٹر امت شاہ نے لسانی اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے فورس کے روزانہ کام میں ہندی کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر امت شاہ نے فوجیوں کی بہتر صحت کے لیے شری انا (موٹے اناج) کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دینے کے ساتھ ساتھ بہتر صحت کے لیے پراکرت پریکشا ابھیان کے تحت آیوروید کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کے لیے فوجیوں سے بھی زور دیا۔

ممبرا: تقریری مقابلوں میں پٹیل ہائی اسکول نے اپنا پرچم لہرایا

(حسین سلطان): امسال ممبرا کی پٹیل ہائی اسکول نے تقریری مقابلوں میں بازی ماری۔ آل مہاراشٹر تقریری مقابلہ رئیس ہائی اسکول بھیونڈی میں انصاری امیمہ عبدالماجد پنجم جماعت کی طالبہ نے بعنوان ہر بچے کی زباں پر یہی نعرہ ہے۔ معیاری تعلیم حق ہمارا ہے۔ اپنے بہترین انداز میں تقریر پیش کر کے بلال احمد مدعو ٹرافی، الھدہ جیولرس ٹرافی، اعجاز مقری میموریل ٹرافی اور ڈاکٹر مومن محی الدین میموریل ٹرافی اور مومنٹو کے علاوہ بہت سارے نقد انعامات اور تحائف حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ جبکہ نعمان امام تقریری مقابلہ ممبرا جونیر گروپ میں، ہفتم جماعت کی طالبہ سید عائشہ صلاح الدین نے بعنوان تعلیم ترقی کی کنجی ہے پر جوش انداز میں بیان کر کے سوم انعام کے ساتھ ساتھ نقد انعام بھی حاصل کیا اور اپنی ساتھی شیخ زارہ عرفان کی مدد سے اسکول ٹرافی بھی حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ سینئر گروپ میں نہم جماعت کی طالبہ شیخ افزا احسان نے اسلام میں اخوت اور بھائی چارے کی تعلیم عنوان پر تقریر پیش کی اور چوتھا انعام حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ اسی طرح کل مہاراشٹر تقریری مقابلہ امبرناتھ میں نہم جماعت کی طالبہ شازیہ محمد عارف نے حوصلہ افزائی کا پہلا انعام اور نقد انعامات بھی حاصل کیا۔ اس طرح ابھی تک ہونے والے تقریباً تقریری مقابلوں میں طلبہ نے انعامات حاصل کر کے اسکول کے پرچم کو اور بلند کیا۔ اسکول مینجمنٹ کے نمائندے جناب عثمان سبحانی صاحب، ہیڈ ماسٹر عبدالرحمن شیخ اور تمام اسٹاف ممبران نے انعام یافتہ طلبہ اور تقریر تیار کرنے والے اسکول کے سینئر معلم خان محمد اسرائیل سر کو مبارکباد پیش کی۔ اور مستقبل میں کامیابی کی دعاؤں سے نوازا۔

مین پوری: تین اسمگلر گرفتار

مین پوری: اتر پردیش کے ضلع مین پوری کی کربل پولیس اور محکمہ جنگلات کی ٹیم نے مشترکہ طور پر کاروائی کرتے ہوئے بدھ کو گاڑی چیکنگ کے دوران تین کچھوا اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے 297 کچھوے برآمد کئے ہیں۔ ایس پی ونود کمار نے بتایا کہ ایک اطلاع کی بنیاد پر پولیس اور محکمہ جنگلات کی ٹیم نے بجھیا چوکی سامنے چیکنگ شروع کی۔ مشتبہ کار کی تلاشی لینے پر 297 کچھوا برآمد کئے گئے۔ پولیس نے تین کچھوا اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ہیمنت کمار، سمر سنگھ اور ٹنکو کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد جیل بھیج دیا گیا ہے۔

چرواہے کے قتل کیس میں تین ملزمان گرفتار

بھنڈ: مدھیہ پردیش کے ضلع بھنڈ کے دبوہ تھانہ علاقے میں ایک ہفتہ قبل ایک چرواہے کے قتل کے معاملے میں پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزمان نے ارجن پال نامی چرواہے کو ایک ہفتہ قبل گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ چار ملزم بیج پور گاؤں میں ایک بکری چوری کر رہے تھے کہ چرواہا جاگ گیا۔ اس دوران شراب کے نشے میں آئے ملزمان نے اسے گولی ماردی جس سے وہ ہلاک ہوگیا۔ پولیس نے قتل میں استعمال ہونے والی 315 بور بندوق اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا ہے۔ ملزم ویر سنگھ کشواہا، راجیش کشواہا اور ایک نابالغ کو کل گرفتار کرلیا گیا ہے، جبکہ اونیش ڈوہرے نامی ملزم مفرور ہے۔

بھائی نے بہن کا کیا قتل

دیوریا: اتر پردیش کے ضلع دیوریا کے رودر پور میں دیر رات باہر سے گھوم کر آنے سے ناراض ایک بھائی نے اپنی بہن کا لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے قتل کر دیا۔ ملزم کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ رودر پور قصبے کے لالا ٹولہ وارڈ باشندہ رانی گپتا (35) منگل کی دیر رات باہر سے گھوم کر گھر آئی تھی۔ کنبے کے لوگوں کے ذریعہ پوچھ گچھ کرنے پر وہ جھگڑنے لگی۔ اسی درمیان اس کا بھائی بربا گپتا نے ناراض ہو کر لوہے کی راڈ سے حملہ کر دیا۔ جس سے اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی کی ماں سمترا دیوی کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے رانی گپتا کو اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مہلوکین کی ماں کی تحریر پر پولیس نے مقدمہ درج کر ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔

جھوٹے وعدوں، گھوٹالوں کی پارٹی نے عام آدمی کو دھوکہ دیا: چگھ

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی جنرل سکریٹری ترون چگھ نے دہلی کی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت پر گھوٹالے کرنے اور اس عام آدمی کو دھوکہ دینے کا الزام لگایا ہے جس کی وہ نمائندگی کرنے کا دعویٰ کرتی ہے۔ مسٹر چگھ نے بدھ کو دہلی حکومت کے خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے اور محکمہ صحت و خاندانی بہبود کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کی طرف توجہ مبذول کروائی، جس میں اے اے پی کے ایک اور گھوٹالہ کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوٹیفکیشن یہ واضح کرتا ہے کہ دہلی میں کوئی مہیلا سمان یوجنا یا سنجیونی یوجنا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، سرکاری نوٹیفکیشن میں سامنے آنے والی سچائی سے دہلی کی خواتین سے کیے گئے وعدوں کا ڈرامہ چکنا چور ہوگیا ہے۔ انہوں نے عام آدمی پارٹی کے رہنما اروند کیجریوال سے پوچھا، ”کب تک فرضی وعدوں کا ڈرامہ جاری رہے گا؟ دہلی ہیلتھ اینڈ ویمن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ پبلک نوٹس اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ نام نہاد سنجیونی اور مہیلا سمان اسکیمیں موجود نہیں ہیں، جو اے اے پی کے ذریعے پھیلائے گئے جھوٹ کو بے نقاب کرتی ہیں۔ مسٹر چگھ نے زور دے کر کہا کہ کیجریوال کا خواتین کو ماہانہ 2100 روپے دینے کا وعدہ ایک دھوکہ ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے اسے اے اے پی کے جھوٹ اور فریب کی ایک اور مثال قرار دیا اور کہا،” دہلی کے لوگ ایک ایسی حکومت کے مستحق ہیں جو ان کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے اور بی جے پی دہلی کے شہریوں کے روشن مستقبل کے لیے کام کرے گی۔

واجپائی جی نے قوم کے انتہائی پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے نظریاتی سرحدوں کو عبور کیا: محبوبہ مفتی

سری نگر: پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو ان کی 100 ویں یوم پیدائش کے موقع پر شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آنجہانی واجپائی نے قوم بالخصوص جموں و کشمیر کو درپیش انتہائی پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے نظریاتی سرحدوں کو عبور کیا انہوں نے بدھ کے روز اپنے ایک بیان میں اٹل بہاری واجپائی کے بطور وزیر اعظم کے دور کو جموں و کشمیر کے لیے ایک سنہری دور قرار دیا اور کہا کہ اس دور میں انسانیت، جمہوریت اور کشمیریت کے ان کے وژن نے خطے کے مسائل کے حل کے لیے ان کے نقطہ نظر کو تشکیل دیا۔ ان کا کہنا تھا: اپنے نظریاتی پس منظر کے باوجود واجپائی جی نے متعصّبانہ سیاست سے اوپر اٹھ کر پاکستان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا، ان کا یہ عقیدہ کہ پڑوسی بدلے نہیں جا سکتے لیکن تعلقات کا از سر نو تصور کیا جا سکتا ہے ان کی مدبرانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت تھا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح واجپائی کی پاکستان تک رسائی، بشمول 1999 میں لاہور کا تاریخی بس سفر اور اس کے بعد امن کے اقدامات نے برصغیر میں اعتماد سازی اور تناؤ کو کم کرنے کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے واجپائی کو جرات مندانہ قدم اٹھانے پر آمادہ کرنے میں مفتی محمد سعید کے کردار کو کریڈٹ دیتے ہوئے کہا کہ کس طرح واجپائی نے مفتی سعید کی بصیرت کے ساتھ، لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے اس پار لوگوں سے لوگوں کے رابطوں کو آسان بنایا، جنگ بندی شروع کی، اور آگے بڑھنے کے واحد راستے کے طور پر مفاہمت پر زور دیا۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو دہائیوں سے جاری تشدد اور غیر یقینی صورتحال سے باہر نکالنے کے لیے آج بھی ایسی ہی قیادت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا ہمیں ایسے لیڈروں کی ضرورت ہے جو تفرقہ انگیز سیاست سے اوپر اٹھ سکیں، اعتماد کو ابھاریں، اور نہ صرف خطے کے اندر بلکہ پورے برصغیر میں تقسیم کے خلا کو پُر کر سکیں۔ ان کا بیان میں مزید کہنا تھا کہ واجپائی جی کی وراثت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ جموں و کشمیر امن کے پل کے طور پر کام کرسکتا ہے۔

کانگریس حکومت تمام مذاہب کے مفاد میں کام کر رہی ہے: بھٹی وکرامارکا

کانگریس حکومت تمام مذاہب کے مفاد میں کام کر رہی ہے: بھٹی وکرامارکا انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی عوامی حکومت یسوع مسیح کے بتائے ہوئے راستے پر تمام مذاہب کے مفاد میں حکومت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عیسائی اقلیتوں کی ترقی کے لیے پابند عہد ہے۔ وزیر زراعت ٹی ناگیشور راؤ نے کھمم کے سی آئی ایس چرچ میں کرسمس کی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے یسوع مسیح کے دکھائے ہوئے صحیح راستے پر چلنے کی خواہش کی۔

باس کے ساتھ جنسی تعلق سے انکار کرنے پر شوہر نے بیوی کو تین طلاق دے دی

ممبئی: مہاراشٹر کے ایک شخص نے اپنی دوسری بیوی کو ایک وقت میں تین طلاق دے دی جب بیوی نے شوہر کے باس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ حیران کن واقعہ اس وقت سامنے آیا جب کلیان علاقے میں ایک خاتون نے اپنے شوہر پر سنگین الزامات عائد کردیے۔ شکایت کے مطابق شوہر نے اسے اپنے باس کے ساتھ جنسی تعلقات بنانے کے لئے مجبور کیا۔ جب اس کی بیوی نے انکار کیا تو اس نے اسے مارا پیٹا اور گالی گلوچ کی اور بالآخر اسے تین طلاق دے کر گھر سے باہر نکال دیا۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں 28 سالہ متاثرہ خاتون نے کہا کہ اس کا شوہر جو پیشہ سے سافٹ ویئر انجینئر ہے اپنی پہلی بیوی سے طلاق لینے کے لیے 15 لاکھ روپے جمع کرنا چاہتا تھا۔ اس نے خاتون پر دباؤ ڈالا کہ وہ اپنے گھر سے رقم لے کر آئے۔ جب اس نے انکار کیا تو شوہر نے اسے اپنے باس سے جسمانی تعلقات قائم کرنے کا حکم دیا۔ تفصیل کے مطابق، یہ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب جنوری 2024 میں شادی کے چند ماہ بعد ہی شوہر نے بیوی پر ایسا دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ ایک پارٹی کے دوران اس نے بیوی سے باس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کو کہا۔ جب اس نے احتجاج کیا تو اس نے جسمانی تشدد کا سہارا لیا اور بالآخر اسے طلاق دے کر گھر سے باہر نکال دیا۔ خاتون کی شکایت پر پولیس نے ملزم شوہر اور اس کے باس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ مسلم خواتین (شادی کے حقوق کے تحفظ) ایکٹ 2019 کے ساتھ تعزیرات ہند کی دفعہ 115(2)، 351(2)، 351(3) اور 352 کے تحت الزامات درج کیے گئے ہیں۔ 19 دسمبر کو خاتون نے اس کے خلاف سنبھاجی نگر سٹی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ بعد ازاں کیس کو بازار پیٹھ پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون نے الزام لگایا کہ سہیل نے اسے جسمانی اور ذہنی طور پر ہراساں کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ تحقیقات جاری ہیں تاہم گرفتاری ابھی عمل میں نہیں آئی ہے۔ حال ہی میں، ایک 26 سالہ خاتون نے تھانے میں اس کے شوہر کی طرف سے تین طلاق دینے کے بعد شکایت درج کرائی تھی۔ اس نے دعویٰ کیا کہ اس کے شوہر اور اس کے اہل خانہ نے اس سے 50000 روپے کا مطالبہ کیا کیونکہ انہیں اس کی شادی کے لیے جہیز نہیں دیا گیا تھا۔ خاتون نے یہ بھی الزام لگایا کہ ملزمان نے اس کے ہاتھ اور ٹانگیں باندھ کر مارا پیٹا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔

آئیڈیل اکیڈمی ٹرسٹ کی مجلس کا انتخاب نو

آئیڈیل اکیڈمی ٹرسٹ، ٹرومبے ممبئی جسکے زیر انصرام آئیڈیل ہائی اسکول و جونیئر کالج بابائے قوم نرسری و پرائمری اسکول آئیڈیل آئی ٹی آئی اور آئیڈیل کمپیوٹر ایجوکیشن سینٹر ہے۔ یہ ادارہ گزشتہ 42 سالوں سے قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس کے تحت متعدد ادارے جیسے آنند ایل ہائی اسکول، جونیر کالج، بابائے قوم نرسری، آئیڈیل آئی ٹی آئی، اور کمپیوٹر ایجوکیشن سینٹر کامیابی سے چل رہے ہیں۔ ٹرسٹ کی انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب 15 دسمبر کو منعقد ہوا۔ جنرل باڈی میٹنگ میں اتفاق رائے سے کمیٹی کے اراکین منتخب کیے گئے، جبکہ 21 دسمبر کو کمیٹی نے اپنے پہلے اجلاس میں عہدیداران کا اعلان کیا۔ نئی انتظامیہ کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

(۱) صدر: جناب عبدالرب صاحب، (۲) نائب صدور: جناب نجم الدین احمد صاحب، (۳) جناب امام الدین پٹونکر صاحب، (۴) جنرل سیکریٹری: جناب محمد لئیق غازی صاحب، (۵) سکریٹریز: جناب سید ناصر حسین صاحب، (۶) جناب ضمیر الحسن خان صاحب، (۷) خزانچی: جناب عبدالحفیظ فاروقی صاحب، (۸) معاون خزانچی: ایڈووکیٹ سید مختار صاحب، جناب محمد شبیر صاحب، (۷) ممبران: جناب ناصر ابراہیم شیخ، جناب شمس القمر صاحب، جناب محمد شاکر بیر صاحب۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ یہ کمیٹی قوم وملت کی خدمت میں مزید ترقی کرے اور اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھائے۔

ایک ہی شخص کو کریڈٹ دینے کے لیے سچے خادم امبیڈکر کو فراموش کر دیا گیا: مودی

کھجوراہو: ملک میں ان دنوں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو لے کر جاری الزامات اور جوابی الزامات کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے آج اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ”ایک ہی شخص“ کو کریڈٹ دینے کے لئے پانی کے شعبے میں بہتر کام کرنے والے سچے خادم ڈاکٹر امبیڈکر کے تعاون کو فراموش کر دیا گیا۔ یہاں منعقد ایک عظیم الشان پروگرام میں مسٹر مودی نے ملک کے پہلے بلند نظر اور کثیر المقاصد کین-بیتوا نیشنل ریور لنکنگ پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کے ساتھ ہی کھنڈوا ضلع میں اومکاریشور فلوٹنگ سولر پروجیکٹ کا افتتاح اور 1153 اٹل گرام سوشاسن بھون کا بھومی پوجن کیا۔ وزیر اعظم نے سابق وزیر اعظم مسٹر واجپئی کی یاد میں ایک ڈاک ٹکٹ اور سکہ بھی جاری کیا۔ اس موقع پر گورنر منگو بھائی پٹیل، وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، کئی مرکزی وزراء اور ریاستی بی جے پی صدر اور کھجوراہو کے ایم پی وشنودت شرما بھی موجود تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں مسٹر مودی نے کہا کہ ملک کی آزادی کے بعد جل شکتی اور پانی کے شعبے میں بہتر کام کرنے کے لئے کس نے سوچا تھا۔ اس سمت میں بہتر کام کس نے کیا تھا؟ اس سچائی کو دبا کر رکھا گیا۔ کسی کا نام لیے بغیر مسٹر مودی نے کہا ایک ہی شخص کو کریڈٹ دینے کے عمل میں سچے خادم کو فراموش کر دیا گیا۔ ڈیموں کی تعمیر اور پانی کے تحفظ وغیرہ کا کریڈٹ بابا صاحب امبیڈکر کو جاتا ہے۔ جو دریائی وادی کے بڑے منصوبے بنے۔ ڈیم تعمیر کئے گئے، سب کے پیچھے امبیڈکر کا وژن تھا۔ سنٹرل واٹر کمیشن کے پیچھے بھی امبیڈکر کی کوششیں تھیں۔ لیکن کانگریس نے کبھی بھی امبیڈکر کو کریڈٹ نہیں دیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کانگریس پانی کے تحفظ اور پانی کے شعبے میں کام کے بارے میں کبھی سنجیدہ نہیں رہی۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کی آزادی کے سات دہائیوں کے بعد بھی ملک کی ریاستوں کے درمیان پانی کے حوالے سے کچھ نہ کچھ تنازعات موجود ہیں۔ جب کانگریس پنچایت سے لے کر پارلیمنٹ تک حکومت کر رہی تھی، تب یہ مسائل حل ہو سکتے تھے۔ لیکن کانگریس کی نیت ہی خراب تھی۔ اس لئے اس نے اس سمت میں ٹھوس کوششیں نہیں کیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب ملک میں اٹل بہاری واجپئی کی حکومت بنی، تو اس نے پانی سے متعلق بہت سے کام کئے تھے۔ لیکن جیسے ہی 2004 میں اٹل بہاری واجپئی کی حکومت گئی، کانگریس نے آتے ہی پانی سے متعلق پروجیکٹوں کو ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا۔ اس کا خمیازہ بندیل کھنڈ علاقے کے لوگوں نے بھی بھگتا، جو ہمیشہ پانی کی قلت کے لیے جانا جاتا رہا۔ اسی وجہ سے یہاں سے مزدوروں کی نقل مکانی ہوتی رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اب 'کین بیتوا لنک پروجیکٹ' سچ ہونے والا ہے۔ اس سے بندیل کھنڈ خطہ کے دس اضلاع کو آبپاشی کی سہولت کا فائدہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ اس پلیٹ فارم پر آنے سے پہلے کسانوں سے ملے تو کسانوں کے چہروں پر خوشی اور مسرت دیکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کے بندیل کھنڈ کے حصے کو اس پروجیکٹ سے فائدہ ہوگا۔ مدھیہ پردیش میں ایک سال کے دوران موہن یادو حکومت کے کام کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ مدھیہ پردیش ملک کی پہلی ریاست ہے، جہاں دریاؤں کو آپس میں جوڑنے کے دو پروجیکٹوں پر کام شروع ہوا ہے۔ 'پاروتی کالیسندھ چمبل' اور 'کین بیتوا' ندیوں سے متعلق لنک پروجیکٹوں کے ذریعے کئی ندیوں کو جوڑا جائے گا۔ آنے والے وقت میں مدھیہ پردیش کو اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ بندیل کھنڈ میں پانی سے متعلق اسکیموں پر 45 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ تعمیر شدہ ڈیم سے بہت سی نہریں نکلیں گی۔ اس کا پانی زمینوں تک پہنچے گا۔

بقیہ: بی جے پی کا ووٹ جہاد......

اگر چہ بھیونڈی میں مسلمانوں کی اکثریت ہے لیکن یہاں مجھے ہندوؤں کے 18 ہزار ووٹ ملے ہیں۔ اس لیے بی جے پی کے بٹے گے تو کٹے گے اور ایک ہے تو سیف ہے کے نعرے کام نہیں آئے۔ بی جے پی کے کچھ غیر ملکی نعروں کا ووٹروں پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے روشنی ڈالی کہ حسن مشرف اور عبدالستار جیسے مسلم امیدواروں کو کاگل اور سلوڑ حلقوں میں منتخب کیا گیا ہے۔ مہایوتی نے 6 اور مہاوکاس اگھاڑی نے 11 مسلم امیدواروں کو قانون ساز اسمبلی میں اتارا تھا۔ ریاست میں قانون ساز اسمبلی کے لیے کل 420 مسلم امیدوار میدان میں تھے۔ ان میں سے 10 مسلم امیدوار منتخب ہوئے ہیں۔ ان میں کانگریس کے 3، سماج وادی پارٹی کے 2، اجیت پوار نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے 2، شندے شیوسین پارٹی کے 1، ادھوٹھاکرے پارٹی کے 1 اور ایم آئی ایم کے 1 ایم ایل اے ہیں۔ 2019 کے اسمبلی انتخابات میں 10 مسلم ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے۔ ریاست میں 11.56 فیصد مسلم کمیونٹی ہے اور قانون ساز اسمبلی میں مسلمانوں کی نمائندگی صرف 3.47 فیصد ہے۔ جبکہ قانون ساز کونسل میں مسلمانوں کی نمائندگی 2.1 فیصد ہے۔ اس بار بھی بی جے پی نے ایک بھی مسلم امیدوار کھڑا نہیں کیا۔ ایم آئی ایم کے امتیاز جلیل کے علاوہ ریاست میں 2004 سے اب تک کوئی بھی مسلم ایم پی منتخب نہیں ہوا ہے۔

بقیہ: حکومت کے پاس......

پر بات کی اور ماضی کی غلطیوں سے سیکھے گئے سبق پر بھی تبصرہ کیا۔ اپنے مخالفین کے ذریعہ نشانہ بنائے جانے کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، فڈنویس نے کہا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ کچھ خود شناسی کریں گے کیونکہ انہیں یہ احساس ہوگا کہ انہیں بے ہودہ نشانہ بنانے سے کچھ حاصل نہیں ہوا ہے۔ اس کے برعکس لوگوں نے (اسمبلی انتخابات میں) بھاری اکثریت کے ساتھ ہم پر اعتماد ظاہر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں جوڑ توڑ کی سیاست کا عادی نہیں ہوں۔ میں تعمیری سیاست پر یقین رکھتا ہوں۔ میرا نقطہ نظر ہمیشہ ترقی اور مثبتیت پر توجہ مرکوز کرنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کبھی بھی اقتدار کو اپنے سر پر نہیں سوار نہیں ہونے دوں گا۔ نہ ماضی میں، نہ مستقبل میں، میری گرومنگ ایک ایسی تنظیم میں ہوئی ہے جہاں ہمیں سکھایا گیا تھا کہ طاقت خدمت کے لیے ہے۔ واضح طور پر اعتراف کرتے ہوئے، فڈنویس نے ماضی میں کی گئی غلطیوں سے سیکھنے کے بارے میں بھی بات کی۔ میں آگے بڑھوں گا۔ جہاں بھی مجھے لگے کہ میں نے غلط فیصلہ کیا ہے۔ میں اسے تسلیم کروں گا اور اس کی اصلاح کروں گا۔ میں نے ماضی میں بھی ایسا کیا ہے۔ بقیہ مہاراشٹر کے ساتھ ودربھ اور مراٹھواڑہ کے علاقوں میں ترقی کو تیز کر کے علاقائی عدم توازن سے نمٹنے کے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے فڈنویس نے کہا، ہم پوری ریاست میں انصاف کو یقینی بنائیں گے۔ جب میں 2014 میں پہلی بار وزیر اعلیٰ بنا تو مغربی مہاراشٹر کے مخالفین خوفزدہ تھے کیونکہ انہیں خوف تھا کہ ودربھ کو زیادہ ترجیح دی جائے گی اور ان کے علاقے کو نظر انداز کیا جائے گا۔ لیکن میرے 2014 سے 2019 کے پانچ سالہ دور میں یہ ثابت ہوا کہ ودربھ، مراٹھواڑہ، مغربی اور شمالی مہاراشٹر اور کوکن میں تمام دیرینہ مسائل کو مساوی ترجیح اور تیز رفتاری کے ساتھ حل کیا گیا ہے۔ فڈنویس نے کہا کہ دریا کو جوڑنے کے منصوبے ودربھ میں 10 لاکھ ہیکٹر اراضی کو آبپاشی کے تحت لائیں گے۔ فڈنویس نے مزید کہا کہ اس سے خطے کے سات اضلاع کو فائدہ پہنچے گا۔ گڑھ چرولی ملک کا اگلا اسٹیل سٹی بن جائے گا۔ نکسل خطرے سے مضبوطی سے نمٹا جائے گا۔ فڈنویس نے وعدہ کیا کہ وہ گڑھ چرولی کے سرپرستی کو برقرار رکھنا چاہیں گے۔ زیادہ اکثریت کے ساتھ ذمہ داریاں آتی ہیں۔ ہم شفافیت اور جوابدہی کا وعدہ کرتے ہیں۔ فڈنویس نے کہا۔ فڈنویس نے سائبر کرائمز سے نمٹنے کے چیلنج کے بارے میں بھی بات کی۔ جرات مندانہ اصلاحات کے ساتھ مہاراشٹر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ دھوکہ دہی کو انجام دینے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کرنے کے شرپسندوں کے مقاصد سے مؤثر طریقے سے نمٹا جائے۔ مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ ہم بیداری مہم کے ساتھ ان مسائل کو حل کریں گے۔

بقیہ: مودی کی کیتھولک بشپ سے......

معاملے میں مبینہ بدمعاشوں کی تلاش جاری ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو پالکڈ کے نالے پلی میں گورنمنٹ اپر پرائمری اسکول کے طلباء اور اساتذہ کرسمس کی تقریبات میں حصہ لے رہے تھے تو پلکڈ کے ضلع سکریٹری کے انیل کمار کی قیادت میں وی ایچ پی کے تین لیڈروں نے مبینہ طور پر اساتذہ سے سوال کیا کہ کرسمس کے بجائے کرشنا جنم اشٹمی کیوں نہیں منائی جاتی؟ وہ یہ بھی جاننا چاہتے تھے کہ اساتذہ سانتا کلاز کا لباس کیوں پہنتے ہیں۔ وی ایچ پی لیڈران کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 329(3)، 296(بی)، 351(2) اور 132 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پالکڈ میں اسی پولیس حدود کے تحت رپورٹ کیے گئے ایک اور واقعے میں، تھاتھا منگلم کے سرکاری بیسک اسکول میں پیر کے روز توڑ پھوڑ کی گئی۔ کرسمس کی ایک ہفتے کی تعطیلات کے لیے سمسٹر کے امتحانات کے بعد گزشتہ جمعہ کو اسکول بند کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ بی جے پی کی مسلسل رسائی کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر پارٹی کے رہنما کرسمس کے پروگرام کے تحت کیرالہ میں بشپ سے ملاقات کر رہے ہیں جسے اسنیہ یاترا یا محبت کا سفر کہا جاتا ہے۔

اسلامی معلوماتی کوئز میں صلاح الدین ایوبی میموریل اُردو ہائی اسکول کی نمایاں کامیابی

گزشتہ دنوں 12 دسمبر 2024 بروز جمعرات الفلق مکتب اینڈ اسکول میں چوتھا بین المدارس اسلامی معلوماتی کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کل 30 ٹیمیں شریک مقابلہ رہیں۔ مقام مسرت ہے کہ اسکول ذا کی نمائندگی کرنے والی طالبات خان نوشین فاطمہ ارشاد احمد (نہم) خان کہکشاں عتیق الرحمن (ہشتم) شیخ آسی ناز آفتاب عالم (ہشتم) نے سخت مقابلہ آرائی کرتے ہوئے حوصلہ افزائی کے دوم انعام حاصل کیا۔ ساتھ ہی عثمانی عائشہ (معلمہ دینیات) کو بھی توصیفی انعام سے نوازا گیا۔ انعام یافتگان کو معلمہ دینیات عثمانی عائشہ کی رہنمائی حاصل رہی۔ انتظامیہ صدر مدرسہ و جملہ اسٹاف نے اس عظیم کامیابی پر دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔